Vol III
No 12

Friday,
5th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday, 5th December 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: Let us take up questions

Excise Contractors

*72 (799) *Shri M. Buchiah* (Sirpur): Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state:

(*a*) The total amount of arrears due from the Excise contractors in the last four years?

(*b*) What steps are being taken for the early recovery of the same?

اگر کلچر اسٹ پلائی مسٹر (ڈاکٹر ما ر ا ی) (الف) گ ار ال کے
ماے کی تفصیل ہ ب د ل ہے

ماہا ۱	۳۵۸ ف	۶۱۳۹۹۸ رو ـے
ماہا ۱	۳۵۹ ف	۸۲۲ ۳۹۸ رو
ہاہا ۱ سے	۱۳۶ ف	۲۲۳۳ ۲ رو ـے
ماہا ۱ ۸	۱۳۶ ف	۸۹۳ ۵ ۵ رو ـے

(ب) ما ا کسی خاص ن ی ا ہ ا ن اسی ا ان ی و ہ لی کےلیے مناسب عہدہ داران ال و ا جاری ھر مک ا ن ی ہ ی ہ ہ ب د ل ںداس اں ار کی جاتی ھیں

( ) ادخال رقم کےلیے و س دی جاتی ہے

(۲) اندرون ا ب د ی عا ر سن ہوبو ا ن ط بصہ کیا جا ا ہے ۔

(۱) عدار ما ا ں دری سلطی ہو نہ ا کی صحت ی جاتی ہے ۔

(۳) اگر ماجر مستطیع ھ دیا ی جا ا اد ضبط و نیلام د کے رقم وصول کی جاتی ہے ۔

1

( ) ا 5 ا و ہ ں رقم داخل ہوں تو کیا اور اگر کیے ان اس و ر حا د ا کہ سام سے مال فوراً و ل کیا جائے و ای کے بے ماسب او ال ر و ہ ر

(۲) ا 5 ا ا ہ ہو ، د ی صورت میں رقم ادا ہیں ہو رہی ہو اور تمام ا ر ا ام ا ب وں و طوری کار ما ا رح ا دیا جا ہے

سری ایم شما ا ہ ج ــــ ا ـــ وصول ہیں رقم د لی اہ و ا ۱ ا

ڈاکٹر چنا ر نائی اہ اور دلی نام کے تعلقات میں کوئی کمی کوئی دخل ہوں

شری اسے راما راؤ (د ور دلہ) ۔ کیا گورنمنٹ کو اس کا علم ہے کہ مسالہ کی صاحب ۔ ہی لی اہ سے طالب کیا جاتا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی صاحب کی موجودگی میں اس کی د ــ ہو بھی جارہ کار وائی ہو وہ ا ار ا اتا ہے

شری اسے راما راؤ کیا اہ کی موجودگی میں کی دار سے رقم وصول کی جا سکتی

ڈاکٹر چنا ریڈی جی ہاں وصول کی جا سکتی ہے

شری اسے راما راؤ حب اہ خود ہے اور اس سے رقم وصول کی جا سکتی ہے و ہ ا ر اللہ د ہ کیا وہ ہے؟

اا د ا ر ا ا ا احرس رقم وصول کی جا سکتی ہے تو ا ی دو ہے و ول ا ا ہی ا ا ں ہوا

سری اسے ریڈی (اونگل) ۔ کیا صحیح ہے کہ گد ہ ں مال سے ہو ما ا روپیہ ہو ا ں ا ں مال معاف کر دیا گیا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ں ا غلط ہے

شری ایم شما کیا ۱۹۳۶ء ف ی ا کوئی رقم معاف کی گئی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اں کے لیے نوٹس چاہیے

شری سی ہنمنت راؤ (ملگ) کی لی اال سے کی رقم ای ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اگر وہ دا سوالات کے جائیں تو جواب دیا جا سکتا ہے

شری سی ہنمنت راؤ کیا ان سے بھی رقم لی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ا جے لے وس اھے

سری ام بحیا دا ہ ی ھے د ڈی ڈی اانالہ ی حاسب ے
در اب ں ھ ں ھی س د لی ا ے ما او سول د ے ط کو دا دنا ھے

ڈاکٹر چنا ریڈی ں وم ی درجہ ا ں و وصل ھ ی ھی رھی ھس

سری گوپی دی کمار ریڈی (رل ام) آ ل لائی را ل کا ر
رہے لاب اب دے رھے ھس

Mr Speaker Order Order

سری کے ایل ر ہ یارا ؤ (اا و عام) ای کاو ے د ام ی
دلی ں ھی دو ے ا گں ے رقم ط لالہ کیا جاتا ھے

ڈاکٹر چنا ریڈی و ماللہ پر خاص ھوے ھس اور ان ے ا مادہ د ے
ھں ا ی صوب ں ھی ان ے ما ی رقم و ول ں ا کا ں

سری کے ایل ر ہ یارا ؤ اا ہ ح ھے ااہ ں ا ل
ٹلال ے نام ں د کس ھے ا ہ حالہ ی رقم داخل کرے

ڈاکٹر چنا ریڈی ا کا ا ے ہ اس اس س ں ں و ہ ر ریپ (Represent)
دے ا گے ھس ور ں پ سور ا ہا ھا

Mr Speaker Let us take up next Question

سری ی ا چ وینکٹ راما راؤ (کریم نگر) ان ہ ہ ا ا
ہ ہ ے دا ط ھے ے س ل ں ا با ا لی ک ط ع
دا جا سکتا ھے

مسٹر اسپیکر یا ا ے ھو سکتا ھے ا

سری سی ا چ وینکٹ راما راؤ ا ی صوب ں س اپنا سوال پوچھتا ھوں

Tree to Tappers Scheme

*73 (812) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Government's scheme of Tree to Tappers has failed?

(*b*) The names of taluqs in which it was started?

(*c*) The total expenditure incurred towards the scheme?

ڈاکٹر چنا ریڈی (—) اس کا جواب سوال نمبر (۳۹۳) کے جواب
۲ دسمبر ۱۹۵۲ء او انا هی ا کو ملاحظ فرمائیں

(د) اام ط وال اولیے اا س ہوتا ن ن اکم مروع هی
ہو ن ی

( ) ا کم اا ھی ں ہوو واحراجات ط وال هی ذ ے کیا گیا
۔ اگر ورر ز ں یا ا اری ا کے احراجات ہے ھے و اس ہیں کوئی
ا ات ہر و

سری — ا با ر (ا ام) دا اورر کی صرف ۔ اعلان ھو گا
ے ا ک ل ی ا اسے لی او ا کرا یا ہے و کیا وہ ھے ؟

Mr Speaker No this matter was discussed the other day

Shri G Anand Rao Sir It is a new question

Mr Speaker No This matter was fully discussed the other day Next Question

Abkari Mushtadars

*74 (850) *Shri P Vasudev* (Cuddapah) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that fresh deposits from the Abkari Mushtadars have been adjusted by the Government towards their previous dues according to the provision of the Excise Department Circular No 36/9 52 ?

(*b*) If so in how many cases ?

(*c*) If not what steps have been taken to recover the outstanding dues according to the above circular ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ر ں آخری ہے کوئی گسی س ط سال (۱۳۶ و ۵۲ع)
ے احرا ں ی لی ہ ا و ک ا ی ط صحیح سال ہ و اا ا ے اس ا ا ط
جواب ہیں دیا جاسکتا

(د) وال اا ں ہوتا

(ی) سوال اٹھا ں ہوتا

شری سیتارام راؤ ر دنا ا صحیح ہی ھے ا چھا کیا اا ا کی ھا ر
ر لکناہ کے نکر ، لٹاوں ے آر ل ہر ہے لکر لو ں ہیں کی نه اس
مراسلہ کے ہ ر ودہروپ ہ ا ادب ط حکم ھے ا کو اں اا اپ ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ... ہے ... ا شکایت کا ... ی ...
ہے جو کانگریس پارٹی کی ... دی ہے ... بطور ... درست کا سوال ہی پیدا نہیں
ہوسکتا

Mahsura Area

*75 (849) Shri P Vaule Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether nearly 200 acres in Mahsura area in Pudh Dowlipur village Gadwal taluqa are fit for cultivation ?

(b) Whether the Government propose to give above land for cultivation ?

(c) If so when ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) ... رلا ... اور ڈاولا ... کے نام سے ... حصوں ...
... ڈویژن ہوا ... محکمہ جنگلات کے ... ا ا ... ا ا ... معلوم ... ہے ...
واضح ہیں ... اسلئے ... اسکا فارسٹ ... اور دیگر مصلحت ... ظاہر ... ہے
ظاہر کرنا مشکل ہے کہ آیا کوئی رقبہ زراعت یا دیگر اغراض کےلئے ... ہیں

(بی) یہ سوال پیدا نہیں ہوا ... ظاہر کرنا ... وہاں ... صحرائی رقبہ جات
کا قصد ... بہت کم ہے اسلئے حکومت ... جہاں تک
ہوسکے صحرائی رقبہ جات ... ہر صورت ... اس ... اور حصوں جات
کے رقبہ کو خارج ... کر ... ہر دیے کا سوال ... ہوا

(سی) یہ سوال پیدا نہیں ہوا

شری پنڈم واسدیو ... ا ... ڈاولا ... لی ...
( ) اور ڈاولا ... کے لیے ( ) ... حصوں رقبہ جات ... ہیں ہیں
اور حالی ... ہوئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ... جواب دیا ہے

شری ... ریڈی ... اور ... صحرا ... کےلیے ... ہے
... ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس وقت صحیح ... (Lignite) ...
پاس نہیں ... ہوں ... کے ... ہے

شری داسی شنکر راؤ (عادل آباد) ... صحرا کا ... ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ... اعداد ... ہے ...
اندازہ دے سکتا ہوں کہ ... زیادہ ... ہے

شری ــ کے انل برسہا راؤ کیا صحیح ہے کہ قابل کاشت رقبہ کو صحرا
بن کر لیا گیا ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی جی نہیں ہے

شری ــ کے انل برسہا راؤ کیا ہندو میں اس نا بہیں ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس کے متعلق تفصیل کے ساتھ جواب نہیں دے سکتا
ہو سکتا ہے وہ لئے صحرا ہو گئی اور وجہ ہے کیا گیا ہو۔ اگر کوئی معقول
وجہ ہوگا گیا ہے واقعی (Representation)
دیا گیا واقعی ہو اوس پر ضرور غور کیا جا سکے گا۔

شری کے انل برسہا راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ مولداروں کو بند حل کرنے
کے لیے صحرا بڑھائے جا رہے ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی یہ غلط خیال ہے

Tolapuram Tax

*76 (848) *Shri P Vasudev* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the villagers have to pay tax called 'Tolapuram' to choukidars of the Forest Department for grazing their cattle in 'Mahsuri' areas leased out to contractors ?

(*b*) If so at what rate ?

ڈاکٹر چنا ریڈی ... م سے آر ل سرکار کی مراد قسم بن چرائی ہے
... خصوص رتبا جانہ میں موجب
رح علاوہ وصول ... سوائے ... نام سے کوئی اور قسم وصول
نہ کی جاتی

(ب) ... سوال پیدا ہی نہیں ہوا الستہ قسم
بن چرائی ... دیا ہے

فی بیل ...	۸ آنے
فی بیل ...	۱۲ آنے
فی ...	۸ آنے
فی ...	۲ آنے
...	۱ روپیہ
فی ... چرائی	۸ روپے ۸ آنے

فی گھوڑا	۱۲ آنے
فی گدھا	۱۲ آنے
فی ہاتھی	۶ روپے
فی اونٹ	۳ روپے
فی بکرا	۸ آنے
و دیگر روئی جانور	۱ آنہ

[illegible]

شری داسی شنکر راؤ۔ کیا آنریبل منسٹر کو اس کا علم ہے کہ صحرا دار عود تی کے نام سے بھی ٹیکس وصول کرتے ہیں ؟ اور اگر یہ صحیح ہے تو اس کے خلاف کیا کارروائی کی جا رہی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ ان غلط عملیات کے بارے میں ... (Representation) ہوا ہے حکومت اس ... کارروائی کر رہی ہے۔

شری سی سری راملو (سنتھی) کیا مجموعی ... جانوروں کو چرانے کی اجازت ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ ... اس کی ... دیا جاتا ہے اور ... بھی اجازت دی ہیں

شری جے داموودر راؤ (...) ... سے اور ... کا ... کیا مراد ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ ... واضح ہے ... آنریبل ممبر ... سمجھا

شری داسی شنکر راؤ ... چرائی کا ... کیا وصول ... کرتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ آنریبل ممبر ... اگر ... کام لیا ہو ... سے ... کرتے ... والے لوگ رکھتے ہیں ... دوسرے ... ان دونوں میں فرق ہے

شری ایم ... کیا ... جانوروں میں کون سے جانور شامل ہیں

ڈاکٹر چنا ریڈی ـ رن وغیرہ حصوں اور ل ہمر نا وهں لوگ کار درکے
اے ا ر د ۸ ۱۱ ان سے بھی گورنمنٹ مکس ای ہے

مسری سی رمی راملو ـ ست کھروں کی رواو کے لیے اک مرح عرر ہے تو
و ددار و ر ۸ د اسے ی باعث دوں درسے ھیں

ڈاکٹر چنا ریڈی ان سے وس اهمے

سری وی دی دا پانڈے (انا لوہ) آندول ـ ٹر ے ا ا کو ما وحسی
او الا ہے

(Answer was not given)

Mr Speaker: Let us proceed to next Question. Shri G Hanumanth Rao.

Cash crops etc

*77 (729) *Shri G Hanumanth Rao*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that due to late monsoons the acreages under cash crops have decreased this year?

(*b*) The figures of acreages under rice, wheat, jowar, bajra, groundnuts, castor, cotton and other oil seeds for this year?

ڈاکٹر چنا ریڈی (ا) ھاں

(ب)

۲ ـ ـ چاول (آبی)	(۱ ۳ ۶۸۹) ا کر
جوار (ب)	(۲۵ ۳۳۰۷) ا کر
ا ما	(۳ ۶۲۶۹) انکر
و ۸ پھلی	(۲۱۷۲۹ ۹) انکر
ارنڈی	(۲۶۹۹۳۱) انکر
روئی	(۲۱۲۹۰۰۷) انکر
د گر روغن دار تخم	(۸۶۸۸۳۸) ا کر

گیہوں ی ما ک ر ے مکرس اب دستیاب ہیں ھو کے ھیں ـ

شری سی اچ وینکٹ رام راؤ ـ گنسہ اور ہوسہ لوں کے عا لہ میں کی
کمی ھ ی ہے

ڈاکٹر چنا ریڈی سہ ۱۰ و ۵۲ میں چاول کا رقبہ (۹ ۵۶۲۸) انکر
گیہوں کا رقبہ (۳۷۸۱۶۴) انکر

ہ (۲۸ ۳) نارہ حاول ص ہ و ہ ۸

کم ص ط ہ (۱ ۲۶ء۳۳) اکر

اگر آ نل سعر دو سے ا ں ے ہو ہ ں (Figures) دریافت کا

حاهن تو عرے اں حود ں م ں ی ا کا هوے

Mr Speaker Let us now proceed to the legislative work

Shri G Sriramulu When there is so much time left sufficient time ought to have been allowed for supplementary questions as some hon Members are eager to put supplementary questions

Mr Speaker I have given sufficient time

Shri G Sriramulu For the question relating to sheep and goat you did not give us sufficient time

Mr Speaker We shall now proceed to the next item namely first reading of L A Bill No XXXI of 1952

Short Notice Question and Answer

Shri V D Deshpande I have a short notice question Sir

Mr Speaker Did the concerned Minister agree to answer to day ?

Shri V D Deshpande I think the hon Minister has agreed

Mr Speaker Is it so ? Then the question may be asked

Shri V D Deshpande Will the hon Minister for Home be pleased to state

(i) How many detenus have been released after the recent decision (24 11 195) of the Supreme Court in cases of the 27 detenus of Hyderabad ?

(ii) Apart from the 27 detenus how many detenus have been released or are being released under the same decision? What are their names and places of their detention ?

هوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) ۲۴ اره ۵ عد ں (۲۷) لوگوں کے علاوہ

(۹۰) ڈیٹنیوز (detenus) ں ہ س ے رہے ہو] دا کا ھے اں کا

عر ری حواب توسعے کہ وہ حوم حاری ہو ں هوے تھے ا لے ں ے کہا ھے کہ

orders for the release of 35 detenus are under issue

?

اج و ا م ا الاں ڈ ں ۔ کہہ رہا ہوں (٦) ڈٹینور ا ے ۱۰ ، ۔ ہوگا تھا آ کے ڈ ں (detention) کے احکام نہ ر ا اور جاری ہ ں ۔ کمل ہم ۔ ل ر رکھدی ہے ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ ا کے بعد اور ڈ رں (decision) کے بعد آنے والے ڈ ر ڈ ے ای رہے ہ ں

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ایکٹ کے ۔ ۔ ای تعداد (۱) ہوگی ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ الحو ۔ ای ۱۰ب ک رکھا گیا ہے کیا لیگل ایڈوائزر (Legal Advisor) ۔ ۔ (Consult) کرکے ا ا ا ا ا ا

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ہاں

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ ر ۔ کورٹ (Supreme court) کے جو فیصلہ ا ا ا ا ا ر ڈ ے ا ا ں ۔ ۔ کو ۔ و ۔ رہ ر دیا گیا اس پر عمل ا ا رہا ۔

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ا ا ں ہیں ا ال ہے ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ جن (٦) ڈٹینور کے خلاف کارروائی کی جا ر ی ہے ا ان کے ا ۔ دا ہیں

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ۔ ۔ ا ں ا ں وقت انکے نام نہیں ہیں ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ جن ۔ وال میں ناموں کے ا رے میں بھی درخواست ی تھی ا ا ا ۔ ۔ ر ۔ ۔ ل ۔ ر ھی گی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ہاں ا ل ر رکھی گئی ہے ۔

شری گوپال راؤ ایکبوٹے (بھدی پیٹھ) ۔ ا ا ا ن میں کچھ اچاری بھی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ہم ۔ ۔ ا ہیں و معلوم ہوتا ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ ما ے ایکٹ کے حت بھی کچھ ڈٹینور چھوڑے جانے والے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ہر ایک کے ا رے میں دیکھنا ہوتا ہے ان کو کسی ا ت کے لئے گرفتار کیا گیا ہے ۔

[illegible]

Sl No	Name [illegible]	[illegible] of detention	Date on which [illegible] issued
1	2	3	4
	[illegible]		
1	[illegible] / [illegible] N[illegible] D[illegible]	Central Jail Hyderabad	29 11 1952
2	[illegible] Ramulu / [illegible] N[illegible] Dist	do	do
3	[illegible] Swamy / [illegible] W[illegible] Dist	Central Jail Gulbarga	do
4	Abdul Malik [illegible]	do	do
5	Abdul [illegible] Hyderabad [illegible]	do	do
6	Abdul Rahman / [illegible] Gulbarga Dist	do	do
7	M[illegible] / [illegible] Dist	do	do
8	[illegible] / [illegible]	Central Jail Aurangabad	2 12 1952
9	K[illegible] / [illegible] Warangal Dist	Central Jail Warangal	do
10	[illegible] Raghavulu s/ [illegible] Warangal Dist	do	do
11	M[illegible] / N[illegible] of Warangal Dist	do	do
12	Veer[illegible] / [illegible] Warangal Dist	do	do
13	Burga Ramulu / [illegible] of Warangal Dist	do	do
14	[illegible] Venkateshwar Rao / [illegible] Warangal Dist	do	do
15	Mohd [illegible] / [illegible] Medak Dist	Central Jail Aurangabad	do
16	[illegible] Nallaiah / [illegible] Medak Dist	do	do
17	N[illegible] Muthaiah / [illegible] Warangal Dist	Central Jail Warangal	do
18	[illegible] / [illegible] of Adilabad Dist	Central Jail Aurangabad	do
19	[illegible] Rao [illegible] Rao of Karimnagar District	Central Jail Gulbarga	3 12 1952
	Release orders under issue		
20	[illegible] s/o [illegible] of Adilabad Dist	Dist Jail Adilabad	
21	Yekam [illegible] s/o [illegible] of Adilabad Dist	Dist Jail Adilabad	
22	Modiga [illegible] of Adilabad Dist	do	
23	[illegible] of Adilabad Dist	do	
24	Buddala Baradu of Adilabad Dist	do	
25	Babadu of Adilabad Dist	do	
26	Kudanty Manthadu of Adilabad Dist	do	

STATEMENT (Contd)

Sl No	Name of detenu	Place of detention	Date on which release order has been issued
1	2	3	4
27	Ramanujamma & Satiamma d/o Goli Achayya of Nalgonda Dist	Central Jail Hyderabad	
28	Ryagari Rukkiah s/o Lingaiah of Mahboobnagar Dist	Central Jail Aurangabad	
29	Saliki Devayya s/o Jittappa of Mahboobnagar Dist	do	
30	Kavatham Veerabhadrayya s/o Achayya of Warangal Dist	do	
31	Vennarapu Penreddy s/o Ananthareddy of Mahboobnagar Dist	Central Jail Hyderabad	
32	Vennarapu Hanumareddy s/o Ananthareddy of Mahboobnagar Dist	Central Jail Aurangabad	
33	Gudicherla Megaliah s/o Ramiah of Nalgonda Dist	do	
34	Bhumanavelu Narsimham & Nalliah s/o Challiah of Hyderabad Dist	do	
35	Osman Ali Beg s/o Yusuf Ali Beg of Golconda	do	
36	Mukti Buchiah s/o Muthiah of Warangal Dist	do	
37	Jatu Kannappa s/o Buchiah of Warangal Dist	do	
38	Rasheed Khan s/o Sahib Khan of Medak Dist	do	
39	Dasari Muthalingadu s/o Butchiah of Warangal Dist	do	
40	Ambar Kotadu s/o Kattayya of Warangal Dist	do	
41	Dasari Veeriah s/o Iyaliyya of Warangal Dist	do	
42	Gunda Murthari s/o Perayya of Warangal Dist	do	
43	Pavurala Lingagadu s/o Seshigadu of Warangal Dt	Central Jail Warangal	
44	Manyam Ghandrayya s/o Papayya of Warangal Dist	do	
45	Gummala Ramulu s/o Somayya of Warangal Dist	do	
46	Ramagiri Veerayya s/o Lakshmayya of Warangal Dt	do	
47	Ravilla Venkat Ramiah s/o Lakshmiah of Warangal Dist	do	
48	Shaik Madu Saheb s/o Kasim Saheb of Warangal Dist	Central Jail, Warangal	
49	Maddini Gopaludu s/o Narsayya of Warangal Dist	Central Jail Aurangabad	
50	Maddiboma Guruvigadu of Warangal Dist	Central Jail, Aurangabad	
51	Bandla Bobbilingadu s/o Sandigadu Warangal Dist	do	
52	Ramiah s/o Lachigadu Gang No 113 between Katepalli and Singareni Collieries	Central Jail Warangal	
53	Koyakunja Poolappa s/o Nagulu of Warangal Dist	do	

STATEMENT (Contd)

Sl No	Name of detenu	Place of detention	Date on which release order has been issued
1	2	3	4
54	Kaldhi Ramayya s/o Govindayya of Warangal Dist	do	
	Name of detenu directly on temporary release whose detention order are being revoked		
55	Thundu Ramulu s/o Lachyacha of Nalgonda Dist	do	
56	Kanuparthi Venkateshwarlu s/o Balakrishnayya of Nalgonda Dist		
57	K L Mahendra Ex Secretary of the City Committee of the Communist Party of Hyderabad		
58	Uppalanchi Gouri shanker & Shama Rao & Ram Mohan s/o Ratnam & V Lakshminarayana of Secunderabad		
59	Kandula Parwathachari s/o Pilli Lokachari of Nalgonda Dist		
60	Pittu Rahimayya s/o Venkayya of Nalgonda Dist		

L A Bill No XXXI of 1952, the Hyderabad Habitual Offenders Movements Restriction Bill

Mr Speaker Next item is continuation of the first reading of L A Bill No XXXI of 1952

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) - مسٹر اسپیکر سر - میں حیدرآباد اڈمنسٹریشن رپورٹ(Hyderabad Administration Report)سے ایک اقتباس ہاؤس کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں جس میں جرائم کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ان زمانہ میں یعنی سنہ ۱۹۵۰ سے ۱۹۵۱ع تک -

"There has been an appreciable increase in crime reported during the year This can largely be ascribed to free registration of crime and continued economic depression"

یعنی اس سال جو جرائم ہوئے انکی تعداد میں زیادتی ہوئی ہے اس کا کارن (कारण) وهی آرتهک سنکٹ (आर्थिक संकट) ہے جواب بھی جاری ہے اور اسی کی وجہ سے جرائم میں زیادتی ہو رہی ہے - اس میں آگے چل کر کہا گیا ہے کہ

The food situation deteriorated especially in Marathwada districts during the year which contributed its share to the increase in crimes against property

ان و ا ا ى ا ى ن خاص طور عدائی صورت حال کے حرب
هو ا ٦ • ا ں زیادہ ہوئی ہے ر د ر اب کی ملک
ے علاوہ ط ر اد ھ ا ہے اس روزت میں اداد ک ڈ ر ں
(Economic depression) ا ام ٩ ه ه کو ں اسے مرد ے کی کوسس کی
کی ار ٩ ے دہرا ود و و وہ طب اور وں مات کردور د ے
ں ١ ے هر ا ای اور ای لھے کو ملک جرم کو کم کرے
ی ا و ے ں ٦ ا رهی ھے ١ ام ١٥ تعداد ١١ ٹے ہمارا
ہ د ا ٩ لری م هر دا ا ١٢ ہوں ہے اس ہم ں دے سکے ۔
اکہ اب ا اا ے د عای کب اور اد ہر ں روزت ں بھی
ی ١ ا ١٥ و اب اور ل هر ا جارح ے جرائم کے زیادہ ھ ے کی وجہ
اد ا ی ٩ ی ل او رسر (Habitual offenders)
سے عادی ہاوں ا ھ اور ر ا ں اماد ی ہ رں رہ د س ھے اٹے
وہاں لوگ ان ا ر اور ہ ا ہ ط ارجب دے ھیں لیکن درگھرائی ں
ما د لکوس ہ معلوم ھ ا د ا ے والے کون ھیں اور لوٹے جانے والے کون ھیں ۔
بھی ہ لوٹ ہو ر وں اور ارما ں کے الکے ے سمجھے ھیں اور دولت مدا دے کے
ما دراں ٩ ر د ر ے ھیر ہ ام کو سرورکار اسے کے اصل ہ ے ھیں بحث
ک ان ہ ں ب ان ح لی ی جاے ہ ام ا مدا ت ہوا مکل ھے لیکن ھی
ا ای هر ھو ں ہ علا ھیں کرمالوجی اور سو سالوجی کے خو ماھرین ھیں
ان کی راسے ہے د ان ہ ہم کے فواں ہے جرائم کا مدارک میں هر کا سرے
دیے ا للہ ٩ د ے ھی مواں اس ھاوس ں میں ھو کر اس ہوے
ان ارا ی اعتراض رها ے مادی مات و حرکت کو ہوں کا ہوں رکھکر صرف
ا ا لا هر ر (Penalisation) کے درجہ ا کا میں ں کہ ں
(Concentration Camps) قائم کرکے ام کے مادی اسباب د دور نہیں
کیا جاسکتا اگر حکومت ان کو رں کرے توھرگز کامیاں ں ھوسکتی میرا مطلب
وہ لوگ میں ہ ر ں ے اس ل کو مرتب ما ھے یا وہ ھوں نے انکو معاوری کے لیے
ا ں دا ھے جوڑے اوں یا د ہا کے د ان حالات میں جبکہ ملک میں عاں یہ ان
موجود ھے عدائی صورت حال خراب ھے زیادہ سے زیادہ آبادی بے رس ھے زیادہ
سے زیادہ ی ا ادی بروزگاری کا شکار ھے ہر بیے بلارس کو اور نوکر ہہ لوگوں
کو دیا ہے اور مدر ں ط د بروزگار مادیا گیا ھے ہمیں ڑھی جا رھی ھیں
اسٹینڈرڈ ٓف لونکس (Standard of Living) ڑھ گیا ھے ھیلو ان کے

د ے ماحد ن ا ساں ں) Living Index No (
بڑھ گیا ہے مزدوری کم ہوگی ... اور ... ہے
اور کاروبار ... دارں
عاید ہی ہے اس ... کی ... ر کاری
کی دیا داری عوام ... م ...
... ے و ... ا ک دور
رکھے ہوں ... ام کی ... ہاں
وام کی سودی ... اون ... کا کا
کا کرنے عام ... اخلاقی ... ہوں ... اور ... در
دور ... کے لیے ... دور ... ی لا ا
حاصل کیا ... (Land Reforms) ... روزگاری ... دور

... کے لیے کوئی ... کاری ... (Relief) ... ا ا
لیکن اگر آئے ہو لوگوں کو ... (Suppress) کرنے ... سزائیں دی ...
اور ملکوں ... اگر ... اصول ... ہے
... کو لوگوں ... ان کی ...
ساہ حالی دو ہو گئے اور ہمارے ... پیدا ہو گئے ... لا رہی
ہے ... بے روزگاری بھی دور ہو گئے اور ... حال بھی ... اس بے روزگاری ،
قحط اور کال کے زمانہ میں ... کو خصوص ... دیے
کیلئے ... سزا دینے کی اس ... ہم کی صورت
... بھی طور ... کیلئے ... ہوں ... ہو ... درست
ہیں ... آج ان قانونوں کی مخالفت ... اگر ... سادی
طور پر گورنمنٹ کا رجحان ... ام کی فلاح و بہبود ... اس ... ان

... کی فلاح و بہبود کا کوئی ... اس ... دو ... سے
متعلق ... کا قانون ... بل ہے
متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ سوال سائنٹفک (Scientific) طریقے سے حل
نہیں کیا گیا اور اسکا اپروچ (Approach) ہوا ... (Humanitarian)
نہیں ہے یہ انسان دوستی ... ہے ... علم کے معاملہ میں ... لیکن اس میں
بھی ... سے دیکھا ... اور پابندیاں عائد ... اس ... میں
بل میں لڑکوں کو ... دینے کے بارے میں کوئی صراحت نہیں کی گئی ہے
چنانچہ اس ... چند ... زیادہ ... ہ معمول ... لڈرن
(Habitual offenders) کے نام سے لایا گیا ہے ... بھی ... جوئنل ... کی تعریف
نہیں کیگئی ہے۔ یہ کوئی ... اپروچ ... ہے۔ اصلاح اور انسداد کے نام پر ایسے

اں سے ا ں ں کاے وا ں ں اضافہ ھی ھوتا جارھا ھے ور ان کا
م ا ام ک ری اردوں او وں ر ملے ے جارہے ھیں حکومت
اں ا ں عوامی سرکر لو لجانے کیلیے اس قانون کو
استعمال ھے ا رھم اں قانون کے ایک ایک کلاز پر غور کریں نو
یہ پتا چلتا ھے کہ فوجداری کا پارالل قانون ھے ظاہر ا یہ معلوم ھوتا ھے کہ
یہ قانون ا ں ا کیا ھے لیکن دفعہ کو ایک ایسا ں قرار دیا جاے
نو ھر عوام کو حکومت کو یہ اختیار حاصل ھے کہ وہ کسی شخص کو
اسی کے ھی گرفتار کر سکتی ھے اور اسکے خلاف خود اختیار لیجاسکتی ھے جماعتہ
دیہات ں کام کرنے والے مزدور یا جس میں کام کرنے والے اور عوام کا کام
کرنے والے ور وں دہ کے سب گرفتار کیے ا سکے لیے جارہے ھیں او ہاتہ

دیے ا دفعہ ں ھے یہ جلکہ لیسے یا جو بھی باشندان اس دفعہ میں
ھیں ان و ہو ے بعد بعض جملوں کو چھوڑ دیا جاتا ھے اور اس دفعہ کے سب
جگہ یہ کام اس ارادے اپل میں اس دفعہ کو اشیس قرار دیں وہاں سے ایک
پری او ک ھے و مر س (Restriction) کی ھے وہ کسی جگہ سے نہ
ا ے ا جاسوری دے لی ھے جب کورٹ اسکو جرم قرار دے اور ماخوذ کرلیے
و ہ اس ر راد راد اا ں ارل ھوتا رو ھوجاں میں وھاں سے جلے جاتیں
تو پھر (Settlement) کی ایک نی سرل آتی ھے جو حکومت
سے و ا ر درے اجلاس مدھار ی حکم صرور لیا ھے اس سلمنٹ کے
اڈ و دیکھے میں معلوم ہوتا ھے کہ وھاں پولس کے وا اور لجھ بھی
ھے و ا ں خلاف ا ا ناوندوں (Offenders) کی تربیت کیلیے یا اکی
دہ ں دلی ا د کیلیے جو لوگ ھوتے جاتے ں وھاں نہیں ھیں وھاں انہیں
اخلاق ر ک درے کے لیے ں اکا صرف دلانے کے لیے رکھا جاتا ھے اور
اگر ایسے و ی اور جرم کا ارتکاب کرچکے ھوں دو ے اور دفعات کے

لحاظ ا ں دوام کی بھی را دیا گئی ھے اس قانون کا منشا یہ ھے جیسا کہ
ماخوذ ا ر ل ں قانون جادر کیاگیا ھے یا ا نہ ایک طرف ھ مس (Menace)
کو روکا جاے اور دوسری طرف ھ ا ں ں اپروچ (Humanitarian Approach)
کے ذریعہ ان ادنی ں کی صلاح کیجائے لیکن اس بل میں دوا ماں دو ی کا کوئی
ں ا ا اگر ا ماں دو ی کے جاتے ی ھیں ہ ہا کہ صرور رکھنے فرمانا
اور رو جس بھی رکھے ھیں تو پھر ان الفاظ کے معنوں کو ڈکشنری میں بھی بلل
د ا جاھے دفعہ ا کی رو ی ں جاھے کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا ثبوت
ملا ھو یا نہ ملا ماخوذ کیا جا سکتا ھے اور ماخوذ کرنے کے بعد جو سلوک کیا جاتا ھے وہ
انسدادی اور اصلاحی ھے لیکن یہ اصلاح اور انسداد کا طریقہ ا ھے کہ ایک عادی

مسئلے ادی تو ھی م ا ا ا ا ا ما ں ں اصلاح
او رجرام کا انداد تو ہو ک ا ا اد ر ۱ ھے جرم ا کیا ہے یہ ا ک بہر
قانون ہوسکتا ہے محرر رکی ہے ا اور ۱۹۱۸ء میں
ہ ہوسائیوں کی ا ہ کی ک ما ال ہ اور ر ا ۱۰۵ ہے ہوے
انہوں نے ہ ا ا ک ر ب ر ا ا ا ہ ک ار ہ ا ہ و ا ے حرام
میں کمی واقع ہوئی ۔ کی و کا ا ۱ ک ا ا ہ جرم یہ
خیال کرتا ہے ک ا ک ان ۔ ما ں ک علاوہ ور ک ا ۔ ا ا ں ا سے ا
بلکہ ضبط ہوجاتا لیکن ا ں ں (Basi) ہی ہے ہی ر ہ گی
ہے آ حکلو لئد ں (Objective Conditions) ں ا ی کوئی تبدیلی
ہیں انکی ہ ی وہ ۔ ا کے دا د ا اور ہ ں کوئی تبدیلی واقع
ہو لمبی چوڑی راہیں دے ہ س وام ا ا ہ ا ہ ر ا م کے اس
سوال کو حل کرے کا ہو ا ہ ا ہ ا ر ا ا ا ہ ا الکا ا جاے اور ان کے سوں
کو احسار کرا الکلہ ںکہ ں اور د وا ا ر ا ہ ا ہ ا ہ ی میں
قرار ہ ہے تھی ا ک ا ا می رول ا ں دا ما ک وا ا ہوا اور ہ ا حالوں کی ایسی
حالت اے رکھی جائے ہ وھاں ا کے ارا ۲ ہ دوبارہ ا ہ ہو ہ
قرار ر کا اصول تھا لیکن تاریخ ہے اس ا وا کی د ا ۱ ول اس اصول کے
درمیان پسلا ہر (Penalties) د ۱ ا ان اور ا ر ا ا ہ ہر ہیں
پہنچایا جا سکا ا ان کا اعمس (times) کی اصل ہ ہ ر ور کیا جانا چاھے اورانہیں
حل کرنے کی کو س لمحائی جاھے ہمارے ل را ں (Social Relationship)
نا ہے کہ ایک ا ف رسہ دار ہے و دو ری ا ہ ہ د ں ا ان ا کے ا ک ا ہ دار
ہے تو دو ی طرف مزدور اور ا ک ا ف ر ا دار ہے اور ہ ا ف ادار عوام اور
ان ھی ٹھی ہ را ی والے لوگوں کی حا ا ہ و ا ہ لوگ ا ا ں اور ا ک ک ی میں
مسائل ھیں ۔ لیکن ر اعداد ر جا ں ان اصولوں کی اصلاح ا ا ے ار ہ ا ہ اور تا وہ
انکا مادی ٹھیک حل معلوم کیا جاھی ہے ا ں الاب ر ہرادہ ہ حکومت ان
بل کے درمیان اصلاح اور انسداد ں کرتی اور د ا ا می کے ا ا ار ہ پورے
کے حو مادی اصول اور عوام کی ہ ی آزادیاں میں ں ا ہو رہا ہے

[Mr. Deputy Speaker in the Chair]

کل میرے ایک دوست ہے نے تعاب ہ د ہ ا ا اور سمجھانے کی ک ی کی
کہ ہونا چاہئیں یا روح کے درمیان ا انداد اور اصلاح عضا ہے ا ی ل ہ ل لاگتا ہے
لیکن انہوں دیتا ہ ک د ں ا ا ا ی وہ ہے محض اس ا نہ کوئی محض

¹About to commit, or in the commission of theft or robbery

3

[illegible] ... رد دیا جا سکتا ہے۔
[illegible] ... لیکن
[illegible] ... اگر کوئی شخص ایسی
[illegible] ... والا ہے یا جرم کرنے کیلئے
[illegible] ... دوام کی بھی سزا دیجا سکتی ہے
[illegible] ... اور ... جاتے ہیں ... دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا
[illegible] (Humanitarian point of view) ہے جسکے ذریعہ
[illegible] ... کی کوشش کر رہی ہے ... ورسے ہاؤس ہے
[illegible] ... جرم کا ارتکاب کیا ہے
[illegible] ( ) ... شخص کو بھی
[illegible] ... پولیس نے اس کوئی آنکھ تک
[illegible] (Authentic Record) کا ... ہی ... لیکن ... عام
[illegible] ... شخص کے ایسے ... افواہ ہو یا ... بارے
[illegible] ... عام ... بنا دیتے ہیں ... کیسی کی ... پولیس کی ...
[illegible] ... کو بھی ... دیکھا جا سکتا ہے
[illegible] ... مادی طور پر جرائم کو دور ہیں کر سکتا
[illegible] ... اور ... ٹھیرا جائے کہ قانون
[illegible] ... کی جڑ کو بھی اکھیڑا
[illegible] ... پولیس کے ...
(Restriction) اور ... (Concentration camps) کے ذریعہ ...
[illegible] ... چھوڑ دیا گیا ہے اور اس کو
[illegible] ... اس کے خلاف حکومت اس مواد کی مطالعہ
[illegible] ... حکومت کی ... کساد بازاری
[illegible] (Continued Economic depression) ...
[illegible] ... حکومت اس کو دور کرنے کے لئے کوئی
[illegible] (Food situation) ...
[illegible] ... حکومت ... لئے ... کوئی ... سکے برخلاف
[illegible] ... ہمارا ... کام ... محسوس کرسکتی ہے ایسے
[illegible] ... پھر اس قانون کی کیا ضرورت
[illegible] ... اور کیا لانا جا رہا ہے ۔
اس میں ... کو بھی لے لیا گیا ہے ... کے لحاظ سے ہیں لیا جاسکتا
چنانچہ ... فارم ... اس بارے ... اشارہ کیا ہے ۔ میں ... سمجھتا

ھوں د دستور ے ان ھےسور د ا
چاھیے اور جس عرا ن ر ا ے و ںا ر ے ھا ا ا ا ماوں
دستور کے ا ے لاے ےاو ا ے د ں ا ے خلاف ں سا
حامعدا ھے یا ں ںطاوں لہ و ں ر ا ا حالت بی رعاموں
بلکہ الف ار سے ی و ہ جا ان ماوں کی ہ آ ادو ے ء حملہ کیا جارھا
ھے ر اہ دار جاےے ان لے ے دی ا ار ء د ر اور جس کی
لدمت میں ے لیے بھی دی ہے اور آپ ہ ا کا ہ وں اکر ر دھا ایا ں
چاھا کیونکہ ان کا لم ر جس اور ہ ے ہ ہو ا ے ماو ےا ا ر
کی لوگوں کے اندر ے کی الف د ا ا می ا س کی رہ راری دور د ے
کےلیے کوں ء احلاق یا کوہ اسلا ء ہ ے ں او ان الات وں با وں ر کھی
ھے اسکے ر خلاف ا س کے وں ہ ں ل کے با ں بو وہ ہ ور بہائی ہے

ا رں کا ملدول ا ا کا ھے اں ا ا کہو گا کہ اس
حمر کی حالت بہ م ں د با ن اس ما ا ں خلاف ورر ی ا ے والے کو ماحود نہ کیا
جائے لیکن ان کے ا ھ ماتھ ں حکومت ہوجھ ں کا د وہ ص ے ھ د مٹھی بھر
سرا ء ل کلا س (Propertied Classes) کی حالت کیوں کرتی ھے
اور ان کے ساتھ ساتھ عوام کے حقوق کی حالت کیوں ہیں کی جاتی ان کے طلسو برابری
(Collective Property) کی کیوں ما ا س کی جاتی ؟ ان کے
رو رکار کا ملہ کیوں حل ں کیا جاتا اس کے ارے ں کوئی ا کام اور کوئی منصوبہ
ھارے سا ے ہیں لایا جاتا اسکے خلاف ہر کسی م کو جو اپنے حقوق کےلیے
لڑتے ھیں کرائمس (Crimes) کی ہ ست میں رکھا جاتا ھے ان ردور
طبقہ کی جو کوئی حمالت ں ں کی جاتی جو اری دنیا کی اں حلانے والا ھے جو اس
ملک کا ا نے والا ھے اور جو سب سے بھی ہو ا د را پنے لیے جوری کی خاطر ا د لائٹ
(Exploit) کرتے ھیں سرمایہ دار اس کو تنخواہ ا ں ہیں دیتے ،
مہنگائی ھ ہ ہیں دیتے ، تعلیم کی سہولت ہیں د ے بلکہ اوں کا رنٹر جمہ ٹ د ے ھیں
اور حکومت ان ردور طبقہ کو کرائمس کی لسٹ میں لکھی ھے۔ زمیوری، چیس اور ہر راستدار
جماعت کا ا ںہ نظر ھے ۔ مزدور جب اپنے حقوق کےلیے لڑتے ھیں۔ لیبر ٹرابلز (Trails)
(Labour Troubles) کا نام دیکر مرتکب کرائمس قرار دیا جاتا ھے اور کرمنلس
(Criminals) مانا جاتا ھے ۔ ں ایک بارہ کر ں ال ھٹی کے مزدوروں
کی دوںگا ۔ وھاں کے انگریز منیجر کو جوں کا ہوں رکھا گیا ھے جو در اصل کرمنل ھے
اور جسکو ماحود کیا جانا چاھیے تھا ۔ اوس نے لاکھوں روپیے سالم کمانے کے باوجود
مزدوروں کےلیے گھر فراھم نہیں کیے ۔ اسکے برخلاف وھاں (۱۴۴) مزدوروں کو گرفتار
کرلیا گیا ۔ اور انکے ھی قوانین کے ذریعہ ان پر مقدمہ میں نازل کی جا رہی ھیں

ہزاروں انسان [illegible] کے لئے اثر شہ ہوئے ان کو ایسے ہی کالے قوانین کے ذریعہ [illegible] رکھا گیا ہے ۔ ان کی جان پر حملے لیے گئے ۔ فوجی حملہ کیا گیا اور ان کے [illegible] اچھا کر دیا گیا ۔ شروع دیا بھر کے ٹارچر میں (Tortures) دیے گئے ۔ [illegible] اوس معاشی چوٹ بھٹے تو اور اس لوٹ [illegible] اصل [illegible] ہاتھ لگانا نہیں چاہتی اسکے خلاف وہ زمینداروں کی [illegible] دیا جاتا ہے ۔ سب سے بڑے زمیندار نظام [illegible] اور ان کی [illegible] کے لیے قوانین بنائے جاتے ہیں ۔ ان کی لوٹ [illegible] کے لئے کری قانون [illegible] بنایا جا رہا ہے

ہم [illegible] اس [illegible] ایکٹ پر اس نقطہ نظر سے بھی نظر ڈالنی چاہئے کہ آیا یہ قانون دستور کے موافق ہے یا نہیں [illegible] آنریبل ممبر نے کہا یہ بل ہیومینیٹرین پائنٹ آف ویو (Humanitarian Point of view) کو پیش نظر رکھ کر بنایا گیا ہے ۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ عوام کو ڈی ہیومینائز (de-humanise) کرنے کے لیے بنایا گیا ہے ۔ ان کی صلاحیتوں کو ڈی ہیومینائز کرنے کے لیے اس بل کو لایا گیا ہے ۔ حکومت تھوڑی تھوڑی باتوں پر دفعہ (۱۱) لاگو کرکے اس [illegible] اور [illegible] (Restriction) عائد کرے گی اسکے بعد اوسکو [illegible] کا اور پھر حبس دوام کی سزا دی جائے گی ۔ ایسی صورت میں یہ [illegible] کہ یہ طریقہ ہیومینیٹرین تو نہیں بلکہ ڈی ہیومینائز کرنا ہے ۔ اس قانون کی آڑ لیکر عوام ، مزدوروں اور کسانوں کی جدوجہد کو بریچ آف پیس (Breach of peace) کا نام دیا جائیگا اور پھر کسی نہ کسی طرح ان کو ماخوذ کرکے بڑی بڑی سزائیں دی جائینگی ۔ اسلیے جو بل لایا گیا ہے میں اسکی مخالفت کرتا ہوں ۔ میں نہ صرف قانونی اعتبار سے اسکی مخالفت کرتا ہوں بلکہ اس اعتبار سے بھی کہ اس قانون سے عوام کے شہری حقوق جنہیں کانسٹیٹیوشن نے عطا کیا ہے لے لئے جا رہے ہیں اور ایسی ایسی باتوں پر سزائیں دی جا رہی ہیں جن کا قانونی طور پر کوئی جواز ہی نہیں ہے ۔ اس لئے میں اس بل کی مخالفت کرتا ہوں ۔ میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ اس بل کو ڈسچارج کیا جائے یا موور آف دی بل (Mover of the Bill) اسے واپس لے لیں یا نہیں تو کم از کم اس کو ایک سلکٹ کمیٹی (Select Committee) کے سپرد کیا جائے تا کہ وہاں اس پر کافی غور و خوض ہوکر یہاں لایا جائے ۔

شری داور حسین (نظام آباد) مسٹر اسپیکر سر ۔ اس اسمبلی میں جب سے ہم نے نشستیں حاصل کی ہیں اس وقت سے اب تک جس قدر بھی قوانین پیش ہوئے ہیں ان میں سب سے زیادہ سنجیدگی سے غور کرنے کے قابل اگر کوئی قانون ہے تو وہ یہی ہے ۔ یہ قانون اس قابل ہے کہ اس پر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے ۔ یقیناً اس پر جذبات میں آ کر بہت کچھ کہا بھی جاسکتا ہے ۔ جو بات ہم تمام عمر کسی بھی مسئلہ پر

کہے رہے ہیں وہی بات اس بل پر ایک وقت میں کہی جاسکتی ہے ۔ لیکن میں اس نقطہ نظر سے اس بل پر بحث نہیں کرونگا

ہم ڈیمو کریسی کا نعرہ لگاتے ہیں اور میں تو کہونگا کہ اس ایوان کی تشکیل ہی ڈیمو کریسی کی کامیابی کی روشن مثال ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہونگا کہ ہر شخص جو اس ایوان میں نشست رکھتا ہے ، چاہے وہ کسی پارٹی سے ہو یا کسی کا بھی نہ ہو ، یہ ادعا کرسکتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنی کانسٹیٹیونسی کا نمائندہ ہے بلکہ پورے اسٹیٹ کی نمائندگی کرنے کا حق رکھتا ہے ۔ اسی طرح اس ایوان کے ارکان کی اکثریت (خواہ وہ کسی کانسٹی ٹیونسی سے بھی منتخب ہو کر کیوں نہ آئے ہوں) جو حکومت بنائی گئی ہے وہ پورے اسٹیٹ کی نمائندگی کرتی ہے اور پورے اسٹیٹ کے عوام کا اعتماد حاصل ہونے کا ادعا کرسکتی ہے ۔ اس لحاظ سے حکومت کرنے والی جماعت ایسے رقبہ جات کے لیے بھی جہاں سے اسکے ارکان منتخب نہ ہوئے ہوں یہ ادعا کرسکتی ہے کہ وہاں کے بھی عوام اوس پر اعتماد رکھتے ہیں اور ان کی فلاح و بہبود کی ذمہ داری بھی اوسی حکومت پر ہے ۔ ایسے حالات میں یہ کچھ بے گویائی اور نہ اعتراضات کہ عوام کے اعتماد کے حامل ہونے کا دعوی کرنے والی جماعت خود عوام کو مشکلات میں مبتلا کرے ، اون پر سختی کرے اور ان پر ظلم ڈھانے کے لئے موجودہ بل لا رہی ہے اوس نظریہ کی تردید کرتے ہیں جسکی کامیابی کی تائید اس ایوان کی تشکیل سے ہوتی ہے ۔ اس قدر وضاحت کے بعد میں عرض کروں گا کہ حکومت کے سامنے یقیناً ایسے کام بھی ہیں جن کی ضرورت اپوزیشن کے ممبر کافی دوست بیان کرتے ہیں ۔ عوام کے معاشی مسئلہ اور بیروزگاری کا حل کرنا اور اس کے لیے ملازمتوں اور دوسرے کاموں کے نئے نئے گوشے تلاش کرنا اور ان کے معاشی پہلو کو کامیاب بنانا ۔ یہ سب مسائل حکومت کے سامنے ہیں ۔ چنانچہ گزشتہ سشن میں حکومت کی جانب سے بیروزگاری کا حل تلاش کرنے والی ایک کمیٹی بنائی گئی جس میں خود حزب الاختلاف کے بھی معزز ارکان ہیں ۔ یہ کمیٹی مناسب اسکیمیں پیش کرے گی ۔ لیکن اسکے معنی یہ تو نہیں ہیں کہ حکومت کی دیگر ذمہ داریوں اور اوسکے دوسرے فرائض کے جو پہلو ہیں اونکو نظر انداز کیا جائے ۔ اصول قانون کا یہ ایک معمولی مسئلہ ہے کہ ہر حکومت کے دو فرائض ہوتے ہیں ، ایک تو بیرونی حملہ سے ملک کا بچاو کرنا اور دوسرا اندرونی امن و امان کی ذمہ داری ۔ چنانچہ یہ اسمبلی اور برسر اقتدار جماعت اندرونی امن عامہ کے قیام کی ذمہ دار ہیں ۔ اور اس وقت جو بل لایا گیا ہے وہ حکومت کے اسی فریضہ کی تکمیل کے تعلق سے ہے ۔ اس لئے میں یہ کہونگا کہ کسی ایک ہی پہلو پر زور دیکر دوسرے پہلو کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ۔ یقیناً یہ انسانی تمنا ہے کہ سوسائٹی میں ایسی صورت حال پیدا ہو کہ کوئی شخص بھی جرم کرنے کے قابل نہ رہے ۔ اگر سوسائٹی میں کوئی جرم کرنے والے نہ رہیں تو یقیناً میں وہ پہلا شخص رہونگا جو اس قسم کے فوجداری اور نام نہاد کالے قانون کو

... ایسی مثالیں ... نظریات کی موجود ہیں
... خلاف اور ان قسم کی
کمزوروں ... اور ... ہمارا ایک ... ملک ...
(Scientific Approach) ... کو ان ... محفوظ رکھنے کے لئے ایسے
... اصول رائج ہیں ... که سماجی که
... محفوظ رکھا
جائے ... که وه ایسے ...
... لیکن ضروری
نہیں ہے که ... ایسے ... جرائم ایسے ہوتے
ہیں که مجرم ... جرائم ... کیا جاتا ہے
... مجرم کو چھوڑ دیا جاتا ہے
لیکن ... دی جاتی ہے
... اگر جرائم
... کرکے چھوڑ دیا جاتا ... اگر عدالت
... جائے ... جاسکتا ... حال
... خلاف ... اور ... کیا جاتا ہے

... غلط کاریوں سے
روکنے کیلئے (...) کیا ... اختیار کرنا چاہئے ہمارے
قانون میں ... کرعمل ... کا نام
دیا گیا ہے) ... سمجھتے ہیں ...
رکھتے ہیں ... عمل میں لایا جاتا ہے لیکن ان
قوانین میں ... اگر کوئی شخص ایک سے زیادہ مرتبه
ارتکاب جرم ... اضافه کیا جاتا ہے دنیا کی حکومتوں نے ہمیشه
محسوس کیا ... محسوس کیا اور ہمارے اسٹیٹ نے بھی اسباب
... نام سے ایک قانون ... تھا ... اوس قانون کا
اصل منشاء ... ہوتے ہیں که ایسے افراد ایک سے زیاده
مرتبه جرم اور ... کے عادی ہوتے ہیں انکے تدارک و انسداد کے لیے ایسا
قانون رہے لیکن ہمارے دستور کے ... تصور پر مبنی ہے که ہر شخص
قانون کی ... میں مساوی درجه رکھتا ہے اور کسی خاص طبقه یا خاندان میں پیدا
ہوسکی وجه سے کسی شخص کے ... کوئی رعایت ... نہیں برتی جاسکتی ، کوئی
شخص اچھوت یا اعلی ذات کا نہیں ہے دستور کے ... تصور ختم ہوگیا ۔ اسلیے
ہمیں ... قانون اقوام ... کو ... ختم کرنا پڑا لیکن انکے ساتھ ہی ہمارا ...

[illegible] اور [illegible] ... [illegible] (scientific approach) [illegible]

[illegible]

(a) Is by habit a robber, house breaker or a thief

(b) Is by habit a receptent of stolen property

(c) Habitually commits or attempts to commit or abets the commission of offences involving breach of peace

(f) Is so desperate and dangerous as to render his being at large without security hazardous to the community

شری مخدوم محی الدین: کیا (a) میں مستعمل الفاظ (Habitual offenders) کی تعریف میں آتا ہے

شری داور حسین - بہر حال میں نے پڑھ دیا ہے [illegible] نکال سکتے ہیں [illegible] انسداد [illegible] فوجداری میں موجود ہیں - ہمارے موجودہ بل میں [illegible] کیا گیا ہے [illegible] پیش نہیں [illegible] کسی شخص کی [illegible]

رہا [illegible] سا [illegible] ان سا [illegible] ہو [illegible] بھی [illegible] لئے [illegible] اضافہ دیا گیا
او [illegible] اور [illegible] ایک لائن دوسرے کے [illegible]
[illegible] اور [illegible] ایسا کس کو روکنے کی
[illegible] دیکھا [illegible] نظر نہیں آتی
[illegible] ہو

سری محاوم محی الدین [illegible] (Trouble)
دیا گیا

سری داور [illegible] ال [illegible] اس نوع [illegible]
[illegible] موجودہ جرائم پیشہ جماعتوں کو
[illegible] خاص [illegible] اور خاص [illegible]
(Reformatories) [illegible] سکتے ہیں ہمارے [illegible] فوجداری
[illegible] قانون [illegible] کیا جا رہا ہے

[illegible] اس طرح کے [illegible] کیا کہ دو [illegible]
[illegible] دیے گئے ہیں [illegible] ہمارے اس قانون کے
[illegible] سمجھا ہوں [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کہ [illegible] ہو سکتی [illegible]
[illegible] اگر [illegible] اس پہلو کو [illegible] طور دیکھیں تو ایسا نہ ہوگا
[illegible] کی ذات داری ہے محفوظ
ہیں [illegible] کیوں [illegible] کیا جاتا ہے کہ عدالتیں
[illegible] بر راہ راست جماعت پیشہ
[illegible] عدالت کو دیا جا رہا ہے [illegible] طرح کوئی
[illegible] جاسکتی ہے کہ جامعی اقتدار کا استعمال [illegible]
[illegible] حکومت کی دی ہوئی [illegible] کے علاوہ یہ واقعہ ہے کہ
[illegible] ہی ہوگا اور وہی [illegible] بھی [illegible]
[illegible] ہونے کے باوجود [illegible] اعتدار کرتا [illegible]
[illegible] سکتے ہیں [illegible] مہی کو پہنچانے کیلئے
حکومت [illegible] ہی [illegible]

اس بل [illegible] یہ سمجھ رہا تھا کہ سوائے [illegible] کہ اس [illegible]
[illegible] (Constitutional) پہلوؤں پر بحث ہو اور کوئی صاحب نا [illegible] سکے
[illegible] کیا ہے [illegible] سو [illegible] فیصلہ ہوتا جائے کے [illegible]
قوانین [illegible] طور ہوتے ہیں [illegible] اس قوانین کی موجودگی کے

لاری ہے یہ ہیں [illegible] طور پھر ہی یہ بل پیش کیا گیا ہے [illegible] کورٹ میں رولنگ کیا [illegible] کی طرح پیش کرے [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] مفصل [illegible] موجودہ بل کے متعلق [illegible] کے لیے دستور کی [illegible] کا اظہار [illegible] (Authoritative version) [illegible] ضروری ہے [illegible] ایوان کے [illegible] مرتبہ وہ ایوان میں [illegible] آدمی ایوان میں آتا ہے [illegible] ہی حاصل ہے اگر اس موقع پر [illegible] اس ایوان کو اپنے [illegible] استفادہ کرنے کا موقع [illegible] اور وہ [illegible] چاہیے [illegible] اس موقع [illegible] عدم [illegible] کرتا ہوں

Mr Deputy Speaker That is his outlook

شری داور حسین ۔ بہرحال صرف ایک [illegible] وہ ایوان میں ایک [illegible] آئے تھے اور ایک آرڈیننس کے متعلق سوال کرنا پڑا تھا [illegible] میں کہہ دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر [illegible] اس بل سے متعلق [illegible]

شری داور حسین میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اگر [illegible] وہ [illegible] بل کے بارے میں اپنی قانونی رائے دے سکتے تھے

میں یہ کہونگا کہ اس بل پر دستور کے تعلق سے معقد گی ہے [illegible] کی ضرورت ہے ۔ میں اپنی ذاتی رائے اس کے دستوری پہلوؤں کی [illegible] کہتے ہوئے اس قانون کا پوری طرح حوار پاتا ہوں اور ایوان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس بل کو منظور فرمائے ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر میں دیکھ رہا ہوں کہ بہت سے آنریبل ممبرس اس مباحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں ۔ میں چاہتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ ممبرس کو اس کا موقع ملے اسکے لیے کیا یہ مناسب ہوگا کہ کوئی ٹائم لمٹ (Time limit) مقرر کی جائے ؟

مسری عبدالرحمن ( ) کالا قانون امر کے لیئے ہم ارکم دو دن

مسری داس ڈاکٹر راؤ ... ان سے تمام کی مدعاعلیہ

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ... راد مسری کو موقع ملے

(ری ... واو مدری) اسی صورت میں بعض ... تمام احرسی کے اعتراض ہو جاتا ہے

مسری اسے راج رائے (لال آباد) ... کہ اس بل پر ... اور بل ... ڈالی ... حادر گھاٹ ... لیے اس بل کے دستوری ... جو اس قانون کو اس طرف ... (Article) ۱۴ اور ۲۰ ہیں ... آرٹیکل ۱۴ ... پڑھ کر ...

"Art 14 The State shall not deny to any person equality before the law or the equal protection of the laws within the territory of India

انگلستان ... کوالٹی بفور دی لا (Equality before the law)

اور ... اکول پروٹکشن آف دی لا ٹو دی سبجکٹ (Equal protection of the law to the subject) یہ دو سطریں جاری ہے

... ایکوالٹی بفور دی لا (Equality before the law)

... ایکول پروٹکشن آف دی لا ٹو دی سبجکٹ اس سے مماثل ہوتا ہے

جو دفعہ ... (۱) دیکھیں ... جو لوگ دفعہ ... قانون ... ان کے لیے علحدہ سزا کی تجویز رکھی گئی ہے ... جو لوگ ... ان پر حکم حدبندی یعنی آرڈر آف ریسٹرکشن (Order of Restriction) اس قانون کے ... ایکول پروٹکشن آف دی لا ... کہ ایک ہی قسم کے لوگوں پر قانون یکساں طور پر ... تسلیم کیا گیا ہے کہ امتیاز کیا جاسکتا ہے لیکن یہ امتیاز اربٹریری (Arbitrary) یا ان ریزن ایبل (Unreasonable) ... بلکہ ساؤنڈ بیسس (Sound Basis) پر ہو ... دیکھنا ہے کہ جو آرڈر آف ریسٹرکشن ... اگر ہم اس

اعمال سے غور کریں تو ... کی جنس ... ان ... بنا دی جوار
ہیں پاسے اسکو ... اور ... د

دفعہ (۷) ... جس ... اور ... میں
چونکہ سکے جلی ... آرڈیننس ... جاری کیا ... قانون ... امدادی
حکم ... لوگوں کو ... جوار ... کیا
جائے ... اور ... ان ... ضروری ہیں ؟
میں ... (Reasonable) ... کوئی
مانوند ... (Sound Basis) ... ارٹیکل (۱۴) کی
روسے یہ جوار ... سمجھا جائیگا

آرٹیکل (۲) ... شخص ... جرم ... ادا ... راہ
را ... جائے ... لیکن
حکومت اس شخص کو اس قانون کے ذریعہ ... دینا
چاہئے ... ارداد ... ظاہر ہوا ... ایک شخص ایک
جرم کی پاداش ... (Penalty) کیا جاتا ہے

آرٹیکل (۲۵۴) جس ... ظاہر ہے ... کیا ... الا
گیا ہے کہ جدول (۳) ... (Concurrent List)
کے سلسلے میں اگر ... کوئی ... قانون ... لاگو ہو
اس صورت میں ... قانون کے علاوہ ... اگ کوئی ... قانون ... کوئی ... بنائے
کردہ قانون ہے ... (Repugnant) ہو تو ایسی صورت
میں اس حد تک وہ قانون العدم ہوگا (۲۵۴) ... آف پارلیمنٹ
(Paramountcy of Parliament) اور ... آف ... اسکو ملا
(Doctrine of occupied field) کار فرما ہیں ... اگر پہلے ہی
سے اسٹیٹ میں کوئی قانون ہو ... ان دو صورتوں میں ارلیمنٹ
(Parliament) کا قانون ... (Prevail) ہوگا اور
اسٹیٹ کا قانون معطل سمجھا جائیگا ۔ ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ موجودہ بل کس طرح
پارلیمنٹ کے قانون کی رد میں آتا ہے ۔ ہمیں یہ معلوم ہے کہ اس اسٹیٹ میں ... راست
ہند اور ضابطہ فوجداری ہند ... ہیں ۔ لیکن موجودہ بل اپنی جانب سے اپنی طرف سے
دوسرے احکام نافذ کرتا ہے دفعہ (۱۱) ضابطہ فوجداری کو لیجیے ۔ اس میں چند
باتیں ... گئی ہیں ۔ اس دفعہ کے ... عدالت کسی شخص سے ... ملکی
ہے جبکہ وہ اس شخص کے رویہ کو خطرناک سمجھے ۔ ظاہر ہے کہ اس دفعہ کی تدوین
کے وقت قانون ساز والوں کے سامنے ان کا ادارہ تھا کہ اس ... کے لحاظ سے کیا ... مرا

مدر ہوئی پاس ۔ تمام الاد ان سامنے رکھے ہوئے ہی ایسے لوگوں کے لیے صرف چلکہ ہی کی جلد کی رہائی کی اکے علاوہ اگر ضروری سمجھا جائے تو حاضری کا وارنٹ بھی ادا ۔ ام جاری کیا جاسکتا ہے ۔ پورے چاپٹر (Chapter) ۸ میں اس معنا کو دن دطور رکھے ہوئے نہ صرف ضابطہ ملحوظ کیا گیا ، نہ صرف حاضری وسعر حاصل ما کرلیں حکم دیا گیا اور نہ صرف وارنٹ کے مطابق حکم دیا گیا بلکہ ہاں بلکہ الا اگا (۱) ں دفعہ کے تحت ٹوب کس طور پڑھوانا چاہیے یعنی یہ بتایا گیا ہے کہ وہ اس ۔ ۔ ۔ کا ہونا چاہیے ۔ ۔ ۔ دہ قانون عجیب ۔ ۔ طریقہ سے جاکر دفعہ (۱۱) ۔ ۔ حکم بنا لیا ہے ۔ اگر دفعہ (۱۱) کے سلسلہ میں کوئی کارروائی ہورہی ہو ۔ ۔ ۔ اس ۔ ۔ کے تحت کسی شخص کے معاملہ میں یہ حکم کہ کیوں نہ اس ۔ چلکہ ۔ ۔ چالی لیا جائے ، دے سکتا ہے ۔ یہ حکم بھی دیسکتا ہے کہ کیوں نہ ۔ حکم ۔ ۔ ۔ ۔ جائے ۔ ۔ ۔ کارروائی بڑھی ہے ۔ گویا بجلکہ نیک چلنی کے ساتھ ۔ ۔ حکم ۔ ۔ بھی جاری کر سکتا ہے ۔ یعنی یہ بتایا گیا ہے کہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ (۱۱) کے ۔ ۔ ۔ خاص ۔ ۔ ۔ ۔ اور ۔ ۔ مقاصد کے تحت چلکہ لیا جانا چاہیے اوسکہ ۔ ۔ ۔ حکم ۔ ۔ جائے ۔ کیا یہ ضابطہ فوجداری کے قانون کرنے والوں نے ۔ ۔ دیا ؟ کیا ۔ ۔ اسکے ۔ ۔ میں ہو رہا ہے ؟ یہ چیز ہمیں دیکھنی ہے ۔ دفعہ (۱۱) کے علاوہ دفعات (۱۲۳) ، (۳ ۶) اور (۴ ۵) ہیں ۔ کیا تمام کارروائیوں کے ۔ ۔ ۔ مسودہ قانون ضابطہ فوجداری میں جگہ پاکر اس طرح سے دفعات (۱ ۳) ، (۴ ۵) اور (۶ ۵) جن جن دفعات کے تحت حکم نیک چلنی دیا جانا چاہیے یا دیا جاتا ۔ ۔ وہاں ایسے احکام جاری وغیرہ اس مسودہ قانون کی روسے دیے جاسکتے ہیں ۔ دفعہ ۵ ۳ ۔ ۸ ۔ ۱۲ ۔ ۱۹ ۔ ۲۳ جو اس اصول کے تحت آتے ہیں خاص طور ۔ ۔ ۲۳ ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ جو حکم تحدید دیا جائیگا وہ موثر ہوگا کسی اور حکم کے اور ۔ ۔ ۔ ہمارے کسی قانون نافذ الوقت کے تحت نافذ کیا ہو ۔ ۔ ۔ ضابطہ فوجداری کے تحت دیے جاسکتے ہیں جو دستور کی روسے وہ معطل ہوجاتے ہیں اور وہ ۔ قانون ۔ ۔ کے تحت جاری ہونگے باقی رہینگے ۔ آرٹیکل (۲۰۴) کی روشنی میں ۔ تمام دفعات ویسیٹ (Vitiate) ہو جاتے ہیں اور دستور کے تحت الکے معطل ہونے کا امکان پایا جا رہا ہے ۔ ساتھ ساتھ ایک اور چیز اس مسودہ قانون میں دیکھنے کے قابل ہے وہ دفعہ (۲) ہے ۔ آنریبل منسٹر انچارج نے بتایا کہ یہ قانون قائم مقام ہے اوس قانون کا جسکا نام قانون جرائم پیشہ تھا جو دستور کے نفاذ کے بعد منسوخ کیا گیا ہے ۔ اس مسودہ قانون میں جو پیش کیا گیا ہے ۔ ۔ ۔ وہی دفعات رکھے گئے ہیں جو قانون جرائم پیشہ میں تھے خصوصاً قانون اقوام جرائم پیشہ کی دفعات ۲۵ ۔ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ کو جوں کا توں اس قانون میں رکھدیا گیا ہے ۔ ہاں صرف اتنا ہوا ہے کہ اس قانون کا نام بدل دیا گیا ہے ۔ معزز اراکین کا یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ وہ شخص

قابل سزا ہے تا ہم تعریف کی جا [illegible] ارتکاب یا اقدام [illegible] کا ارادہ قابل سزا نہیں ہے ۔ جرم ایسی ہیں نہ اقدام کی [illegible] ارتکاب کی [illegible] وہ دفعات ہیں جو زمانہ دراز سے یعنی ان زمانے سے [illegible] جا گیر داروں [illegible] اس لیے جنگلہ جاگیرداروں کے جنگل میں ساحر [illegible] اور [illegible] عادات میں اور [illegible] کا ارتکاب بھی چلے آرہے ہیں ۔ تمام تعریفی [illegible] ایسے ہیں [illegible] ارتکاب کی [illegible] کی جاسکتی سزاوں دفعات کے [illegible] ارادہ اور [illegible] کرنے والے کو بھی قابل سزا قرار دیا جا رہا ہے [illegible] ایسی حالت میں [illegible] جاسکے ہیں سے وہ [illegible] (was about to do it) [illegible] حالانکہ

The devil itself cannot know the intention of a man

سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کا کس طور پر تعین ہوگا ۔ کس طور پر اس کا اثبات ہوگا کہ کس شخص کی کیا نیت تھی کس طور پر اسکا جرم ثابت کیا جا سکا اور اسکو سزا کا مستوجب قرار دیا جائیگا ۔ اسکا کیا جواز ہے ۔ ان سر کم اسٹانسز (Circumstances) میں اگر وہ بدقسمتی سے کسی جرم میں ماخوذ ہو جائے تو وہ ٹرانسپورٹیشن فار لائف (Transportation for life) کے لیے چلا جائیگا ۔ اگر کسی حالت میں پا کر کسی شخص کے متعلق کوئی قیاس کرلیں تو یاں سب یا اس اسکے متعلق فرض کرلیا جائیگی ۔ اس بنیاد پر اس طور پر اس تحویل کی بنا پر اس دفعہ کے تحت اس شخص کے خلاف آرڈر دیا جاسکتا ہے ۔ اس دفعہ کے تعلق سے دوسری چیز میں یہ عرض کرونگا کہ اس قانون کی تدوین اور اسکے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of objects and Reasons) دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اسکا مقصد ریفارمیشن (Reformation) بتایا گیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ عادی مجرمین کو قابل سزا قرار دیا جائے ۔ دفعہ (۱۱) کے تعلق سے احکام کیا ید عائد کیے جاسکتے ہیں اگر حکومت کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص کسی فعل کا ارادہ رکھتا ہے یا وہ کچھ کرنا چاہتا ہے تو حکومت یعنی حکومت کا مجاز کردہ جوڈیشل افسر حکم تحدید عائد کرسکتا ہے یا احکام سٹلمنٹ دیکر اسکو سٹلمنٹ کے لئے بھیج سکتا ہے اسکے ریفارم کے لئے اسکے حرکات و سکنات پر پابندی عائد کرسکتا ہے اگر ایسے شخص سے قواعد کی خلاف ورزی ہو جائے تو اسکی سزا الگ بتائی گئی ہے ۔ کوئی شخص تعزیرات کی دفعہ (۷۵) کے تحت قابل سزا ہو اور اسکو سزا دینے کے لیے کافی پراویژن بھی ہے تو ایسی صورت میں بھی یہ قانون اپنے بنیادی مقاصد سے جو اسٹیٹمنٹ آف ریزنس اینڈ آبجکٹس میں سٹ کردفعہ (۷۵) کے تحت (یا کوئی اور دفعہ ہے جو مجھے اس وقت یاد نہیں ہے) اسکی سزا میں اور اضافہ کرتا ہے ۔ شیڈول (Schedule) میں جو سزائیں ہیں انسان کی جان و مال کے متعلق اس میں جرائم اور سزائیں ہیں ۔ اس لحاظ سے جس دوام

کی حد ... جو ... کو ... اجر ... ذہنوں کے لوگوں اندر
مقصد ہے ... ان ... کسی تعزیر ... تعزیر ... آخر
مقصد کیا ... تعزیر کو سخت سے سخت کیا جائے
اگر یہی ... اور ... وجہ
قانون ... عادی مجرموں کے خلاف
وسکتا ... فعال ... اور رکھا جائے ... ساتھ
اگر ہو ... کی ... ہی ذریعے ... دوسرا مقصد ہے اس
قانون ... دورس ... کا ہے ... کے ساتھ
... اس کی ... اسکے سامنے کی صورت
ہے اور ... ہے جو کچھ اصلاح کی توجہ
کی جاسکے ... کر تعزیری ... اور پھر ... اس حد تک
درست ہو ... اس کا علاج تو صرف ... ہو سکتا
ہے کہ اس ... اور ... جاسکتا ہے اگر زیادہ
سے زیادہ ... مقصد پورا ہو سکتا ہے اس ... وہ قانون
کے ... (Merit) ... مرض کرو ... اس قانون کے عنوان کے
لحاظ سے اون لوگوں ... عادی ... ہیں عادی عادت کی جاسکتی ہے یہ
... جو احکام ہیں وہ ہیر ڈٹری (Hereditary)
اور ... وہ ... لئے ہوئے جو لکھے ہیں
... جو ... ان ... ہیں انکو لئے ہوئے سماج
کے جو لکھے ... ہوئے ... ان ... ہیں

ان ... (ای اور ایف) ان کے ... رکھا جاتا
ہوں

(e) habitually commits or attempts to commit or abets the commission of offences involving a breach of the peace

اکیے ارسے ... ان کی ... کیا ہونی چاہیے اور کیا ہورہی ہے ...
ساری باتیں ... لیکن ... اس قسم کے دفعات کی ...
... اور ... کے دوروں سے گزر کر آئے ہیں جہاں ظاہر
ہے کہ جمہوریت ... جہاں ... نہیں تھی اور نہ جہاں کوئی
حرب الاختلاف تھا

ان ... کیا ... حاصلہ کی حفاظت کے لیے آج ایک
جماعت لڑرہی ہے ... کانگریس جماعت لڑرہی ہے ہم میں اختلافات
ہیں ... اختلافات ... بنیادوں پر ہیں، عامی عادات کی حفاظت کے سلسلہ میں

اصلاحات میں [illegible] والے اور [illegible] والوں [illegible] کی [illegible] میں ۔
عاصب عادات کی [illegible] والوں اور ان [illegible] اصلاحات ہیں اور
ان کے معنی پولیٹکل [illegible] Political and Economic (
Background) ہے [illegible]

اس دفعہ کے ([illegible] ([illegible]) [illegible]
[illegible] (Breach of peace) [illegible]
[illegible]
[illegible] ان جھگڑوں [illegible]
ہے لیکن [illegible]
[illegible] میں
اور [illegible]
[illegible]
اور ان [illegible] ہے
[illegible] کہ
[illegible] ہے
[illegible] آپ
[illegible] آپ
[illegible] کے
[illegible] ہے
اس دفعہ کے [illegible] اور [illegible] اختیار
ہوجاتی ہے

اس سے آگے دفعہ (۸) ( ) میں [illegible] ہے

118 (1) If upon such inquiry it is proved (What is proved?) that it is necessary for keeping the peace or maintaining good behaviour as the case may be that the person in respect of whom the inquiry is made should execute a bond with or without sureties the Magistrate shall make an order accordingly.

[illegible] دفعہ ( ) [illegible] عادی
[illegible] اور
[illegible] دفعہ ( ) کے آخری
دو [illegible] عادی [illegible] اس سے
[illegible] میں ۔

ا ص ا ر ا ں ا ہ ہوں ہ ہمارے ایک ممبر ام ل ایے
ہی اور ا ا ہ ا ا گا دا ممبر ے ان امثال لیا جا سکتا
ہے کہ ان ز

commit or attempt to commit offences involving a breach of the peace

کا الفاظ ا ا ا ا ی بار ا ء ھکرے لے ر ہ س دیکھو
کلار ر ے گزت اہ ا اور ایس انکو لے ان ں ر لے دفعہ (ا) کی ضمن
(ا ب) اما کا ا ار ا ے ھو علاوہ ہیں ا ا جا سکا
یا ا ا ا ر ء ے ، علاوہ ک لی لیا جا سکتا ہے تو
ہ ی ہما ا ر ا ر (order of restriction) کون جاری کی جاتی
جاہ ہ ہا ہاں ا ے اں روزد جاری داد ے ای
ایے ہ ا ا ھ ے دو ا ہ ں ہ وہ ہ ے ا ا ھر ہ ایک عار
ہے ہ ے ا ا ر داخل ہ ہ ہی لک بار ں د کر کر س درج رجسٹر
دوا رکی اور ہو ا ہ ا ہے ں ر جا یا ہ ا ں ہ ہے جان دیا جاسکا
الجے ال ہوں تو ان ھوڑا جاسکا ا ا ا اگر ارجو ز د ا پرنہا ی ہے
ہ ا ا ط م اار ھ دور گ ے دیا ہ گے و با ر کے (de humanising)
ہے ان عورہ کا ے درجہ ہے کہ ا ر اں د ا ث ں ای زندگی کے
آمد ا ا گ ا ر د ے ہ ھ ر ا ا جا کا ہ ولی حالوں لو ہ م یا ں د ے ا اداری دار
د کر ا س د ا ی ا سلسلہ لیوں ہم ھوگا اور ار ضمن (ای اور ا ب)
کی ر ے ہ ہی ا ا ا ے گا ہوں ا کیا ادا ہے حسنا د لہ بہت دور تک
ملاحظہ گا ان ہ ہ ارا دہ ہیں جا ہے ان ا ے لے عن ا اون طرف لے اون کے لئے
د ا و ا ہس ں (Privileges Committee) ہے جس سے وہ چارہ کار حاصل
لوسکیں ہ ا کر ل ا ب ہ م بار ون ط ہے جو حد ات ولا ب ں اپنی فرم کی
حد ے ا ہ ا ا اہ ہ اور ہی د گاہ گاہ ان عہد ون کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے ۔
یہ پہلا گئے اور ہی ہے ا دیکھا ہی ھے اوے لے کا ے ہوے کے علاوہ ہم ر ر
ان عہدوں کا مادہ د ر ہے ہیں

ا ا ہ ہم ا گر ہ د کہیں معلوم ہو گا کہ اس دفعہ ہیں یہ جملہ ہے

(f) is so desperate and dangerous as to render his being at large without security hazardous to the community

یہ وہ ضمن ہے جس س ہ جعدل (Habitual) یعنی عادی ہونے کی ا
و سرا نہیں دی جا گی لکہ اس قانون کی بنیادی کا مقصد یہ تھا د جس زمانہ میں اس
قانون کی بنیاد عمل میں لائی گئی اور زمانہ میں حالات ایسے تھے کہ اس قانون کو

مدون کرنے کی ضرورت پڑی ... (Offence
مختلف النوع ہوا کرتے ہیں اور ان حالات ...
لائی گئی تھی لیکن خود قانون ...
دو مضمون کو رکھتے ہوئے دفعہ ( ) ...
(Habitual offender) ...
نہیں دے سکتے ...
وغیرہ کی پابند کر کے ان قانون ... اور ...
ہے ... کسی کو اجازت نہیں دیا جاتا ۔

... کہ ... موجود ہے
اوسکے بعد کیا آپ سمجھتے ہیں کہ عادی مجرم کیلئے (۱۱) ... کارروائی نہیں
پھر وہ انسدادی قانون چھوڑ کر ... عادت ...
اسقدر (Habitual offender) ... رکھی ہے ...
جا رہی ہے ... کو ... کا درجہ
دیا جا سکتا ہے

The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Half Past Five of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

شری ... راج ... رہا تھا کہ
ضابطہ فوجداری کی ان دفعات کو ... شوگر کوٹڈ
کوائنی پلس (Sugar Coated Quinine Pills) کی طرح عادی ... کے
ہمارے حلقوں کے اندر ڈالنا چاہیے ہیں ... فوجداری کی دفعہ ... (باب ۸) کے
تحت حفظ امن و چلکہ یا ایسی ہی کوئی اور کارروائی ہو ... لایا گیا ہے
اس کارروائی کے سلسلہ میں جن دفعات ۱۱۲ ، ۱۱۳ اور ۱۱۵ کے تحت ... احکام مدون
ہیں ۔ ان دفعات کا ملاحظہ ... تو معلوم ہوگا کہ ... جاری ہوگا اور ... اسکی
تعمیل ہوگی ۔ دفعہ ... باب ۸ کے تحت ... احکام ہیں انکو ...
قرار دیکر انکی جائے اس مسودہ قانون کی دفعہ ۵ کی رو سے ضابطہ فوجداری کے
باب (۶) کی دفعہ (۹) کو متعلق کیا گیا ... (۶) ... ہے ...
کرنا یا حاضر رکھنا ۔ اس میں وارنٹ وغیرہ جاری ... لایا گیا ہے ۔ لیکن
باب ۸ میں ہے اس مسودہ قانون کا تعلق ہے ا کے دفعات ۱۱۲ ، ۱۱۳ اور ۱۱۵ میں سمن
وغیرہ جاری کرنے کے احکامات مدون ہیں ۔ انکو حکم ... ہے ... متعلق کیا گیا

؟

ہے اصل کیا مسودہ ہے ۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے اس مسودہ قانون کا حوالہ اور بنیاد باب ۸ ہے اصل اس کارروائی کے مقصد و نوعیت کا لحاظ کرتے احکام میں جو ترمیم باب (۸) میں ہے وہ نہ رکھتے ہوئے اس کو درمیان میں امپورٹ (Import) کیا گیا ہے ۔ جی ہاں بلکہ اس قانون کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ضابطہ کے دفعات ۱۱۰ تا ۱۱۸ جو موجود میں اس درمیان میں سے صرف دفعہ ۱۱۶ غائب ہے ۔ باب ۸ کے تحت کی جانے والی کارروائیوں میں اس دفعہ کے تحت ایسے اشخاص کو ضمانتاً حاضری کا موقع دیا گیا ہے اور ایسی رعایت صحیح ہے ۔ کیوں کہ ان لوگوں کے خلاف کوئی جرم کا الزام نہیں ہوتا ہے لیکن اس مسودہ قانون میں اس دفعہ کو ہی نکال دیا گیا اور غیر معلوم قرار دیا گیا ہے اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ (ای) اور (ایف) کے تحت آنے والے غیر عادی لوگوں کے خلاف وارنٹ ہی جاری کرنا مقصود ہے اور انہیں ضمانتاً حاضری کی سہولت بھی نہ دینا مطلوب ہے ۔ اس بات سے اس قانون کی سختی کا اندازہ ہوسکتا ہے ۔ دفعہ ۱۱۰ کے تحت جو کارروائی کی جا رہی ہے اسکے متعلقہ باب کے ایک دفعہ کو نکال کر دوسرے باب کے دفعات کو رکھا جا رہا ہے جس سے ضابطہ فوجداری کو تحریر اور ... کیا جا رہا ہے ۔ ان دفعات کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا کیونکہ ضابطے کے قانون سازوں نے اسباب پر کافی غور و خوض کرنے کے بعد ہی ہر باب کو ضروری احکام کے ساتھ مدون کیا ہے ۔ ایک باب کو دوسرے باب سے متبدل اور اس میں کمی و بیشی کرنا ان کے منشاء کے مغایر ہوگا ۔

اس قانون کے ایکٹ اور پونا کی جانب میں آنریبل مسٹر انچارج کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ مدراس وغیرہ میں ہسٹری شیٹرس کو معین کرکے جریدہ میں مشتہر کرنے کے ... اختیارات کلکٹرس کو دئے گئے ہیں ۔ ہم نے اپنے قانون میں تو ویسا نہیں رکھا ہے بلکہ دفعہ ۱۱ کے تحت عدالت کو اسکا اختیار دینا بیان کیا گیا ہے ۔ حکم کا یہ منشاء نہیں ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہے جسکا اختیار مجسٹریٹ کو دفعہ ۱۱ کے تحت دیا گیا ہے ۔ اس دفعہ کے تحت وہ چونکہ یا نیک چالی کے علاوہ حکم جدید بھی جاری کرسکتا ہے ۔ لیکن ہمیں یہاں اولاً دیکھنا ہے کہ دفعہ ۱۱ کی کارروائیاں درحقیقت کس حاکم کے پاس پیش ہونگی ۔ کیونکہ حفظ امن و نیک چالی کی تمام کارروائیاں عموماً مال کے عہدہ داروں کے پاس پیش ہوتی ہیں اسلئے کہ انکا درجہ ضابطہ کے لحاظ سے مجسٹریٹ کا ہوتا ہے ۔ چنانچہ عملاً یہ ہوگا کہ یہ تمام کارروائیاں ڈپٹی کلکٹر کے پاس پیش کی جائینگی لیکن نام مجسٹریٹ کا رہیگا ۔ مال کے عہدہ داروں کا انفصالی معیار ضرب المثل ہے ۔ وہ ایک دفعہ پڑھکر اس کا مطلب نہیں سمجھ سکتے ۔ لہذا اسکے معنے یہ ہونگے کہ یہ قانون ایسے عہدہ داروں کے ہاتھ میں جائیگا جو قانون سے ٹھیک طور پر واقف نہیں ہیں ۔ ہم کو اسبارے میں کسی قسم کی غلط فہمی نہ ہونی چاہئے کہ ایسی تمام کارروائیوں کا دراصل مجسٹریٹ تصفیہ کریگا

بلکہ حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص [illegible] ایسا محسوس [illegible] انسان کو [illegible] نہ ہونی چاہیئے ۔ ان کی [illegible] عہدہ دار بھی داخل ہیں ۔ آخر میں میں یہ عرض کرونگا کہ آنریبل [illegible] مادر [illegible] کہ میں نے اس مسودہ قانون کو دیکھا ۔ یہ نہ صرف انسدادی اور اصلاحی ہے بلکہ اس میں ایک ہیومینیٹیرین (Humanitarian) یا انسانی دوستی کا پہلو بھی اس قانون میں موجود ہے ۔ پھر ان حقائق کے پہلوؤں کے [illegible] ایوان کے سامنے لایا ہے کوئی مفید چیز اس میں نہیں پائی جاتی ۔ [illegible] یہ بھی کہا کہ اس کا مقابلہ انہوں نے انگلستان ایسٹ پنجاب ۔ بمبئی یا دیگر [illegible] کے مماثل قوانین [illegible] بھی کیا ہے ۔ اور فرمایا کہ پیش کردہ قانون میں اور ان قوانین میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے بلکہ یہ ویسا ہی قانون ہے جیسے کہ دوسرے اسٹیٹس میں نافذ ہیں ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ بمبئی یا دیگر صوبجات کے قوانین کہاں سے آئے ۔ انگلستان ہماری جمہوریت کا منبع ہے اور اسی جگہ سے یہ قوانین آئے ہیں ۔ ایسے جو قانون بمبئی میں نافذ ہے وہ انگلستان میں رائج قوانین کی نقل ہے اور یہ بمبئی کی نقل ہے ۔ اس لیے نتیجہ یہ نکلے گا کہ یہ مسودہ قانون بمبئی وغیرہ کے قوانین کی نقل ہے ۔ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ بمبئی وغیرہ کے لاقانونیت کے مماثل قوانین کی نقل کرکے یہ مسودہ پیش کیا گیا ۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ یہ قوانین اس سامراجی ملک نے اس وقت بنائے جبکہ ہندوستان کی جمہوریت پسند قوتیں بھی انہوں نے بڑی بڑی کالے قوانین کا نفاذ کیا اور قانون کے ارتقاء (Evolution) کو بھلا دیا ۔ میں یہ بھی توقع کر رہا تھا کہ وہ یہ بتلائیں گے کہ اس قانون سے کیا خوشگوار نتائج برآمد ہوئے جن رپورٹس کو آنریبل ممبر نے پڑھا ہے ماسوائے اس میں بھی یہ بات نہیں ہوگی کیونکہ انہیں تو مفادات حاصلہ کی حفاظت سے بحث ہے اور ان کا یہ نسخہ بھی اسی حد تک ہے خود آنریبل ممبر نے فرمایا کہ حال ہی میں عادی مجرمین کی تعداد بڑھ گئی ۔ یعنی یہ کہ اس نسخہ یا قانون کا نتیجہ یہ ہے کہ اس قانون کے باوجود بھی برابر مجرمین کی تعداد بڑھ رہی ہے لیکن پھر بھی وہ کہتے ہیں کہ یہ بڑا اچھا قانون ہے اور اسکے ثبوت میں سامراجی ملک کی مثال پیش کی جاتی ہے ۔ کیا ان ملکوں میں یہ صحیح نہیں ہے کہ اس قانون کی رو سے مفادات حاصلہ کو بچانے کے لیے اور جدوجہد کرنے والے عوام کو روکنے کے لیے انہیں غنڈوں کے نام سے موسوم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ؟ اس قسم کے قوانین بنانے کے باوجود بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا ۔ آج ہم آزادی کے بعد بھی ان قوانین کو از سر نو نافذ ہوتے دیکھ رہے ہیں ۔ ہندوستان میں آزادی سے پہلے ایسے قوانین تھے ۔ ہمیں معلوم ہے کہ ان سے کوئی خوشگوار نتائج برآمد نہیں ہوئے ۔ جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہی گیا ۔ عادی مجرمین زیادہ ہی ہوتے گئے ۔ پھر یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ یہ مسودہ قانون عادی مجرمین کا نسخہ ہے ۔ یہ اس مرض کا علاج نہیں جسکو عنوان میں بیان کیا گیا ہے ۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ اس سے پہلے اس

[illegible] والے [illegible] مار [illegible] مجھے بھی [illegible] ان سکیموں سے عوام
کی [illegible] حالی بھی [illegible] مقصد [illegible]
[illegible] چاہوں [illegible] عوام کے حوالہ [illegible]
لیکن [illegible] علی الوجود [illegible] آزادی کے معاشی
آزادی [illegible] ہوا ہے [illegible]
[illegible] لیکن وہ دن دور ہیں کہ عوام [illegible]
[illegible] اسکو زیادہ عرصہ تک [illegible] ایک حلقہ تک
محدود [illegible] رہے ہوئے عوام قانونی [illegible] سے [illegible] رک سکتے ۔
[illegible] غلط کی طرح ایک دن
[illegible] ہمارے سامنے لایا
جا رہا ہے [illegible] جائے [illegible] ایک جدوجہد کی روک تھام
کی جائے [illegible] (Concentration Camps)
[illegible] لیکن [illegible] بیماروں میں کمی
ہوگی [illegible] آپ اسی راہ پر چلنا چاہتے
ہیں [illegible] اور مقصد [illegible] آپ عوام کی جدوجہد
[illegible] عوام کے ہاتھ [illegible] چاہتے ۔ آپ [illegible]
[illegible] علاج [illegible] ہے ۔ اس [illegible] ان لوگوں کی [illegible] اصلاح
ہو رہی ہے [illegible] اس کے سوا اور کچھ [illegible] آپ ان
بیماروں [illegible] ہوئے [illegible] اور عرصہ کے لیے مضبوط
[illegible] آپ کے [illegible] نکل رہی ہے ۔
آپ چاہتے ہیں [illegible] عوام کے حالات [illegible] اکثر [illegible]
حالی ہے [illegible] ہوا اور [illegible] اگر آپ [illegible] کے ماحول
[illegible] اگر آپ صحیح اصلاح چاہتے ہیں تو عوام کی تکالیف کو
دور کیجیے [illegible] تو پورا کیجیے [illegible] جمہوریت [illegible] اصلاحی قوانین
لائیے [illegible] مقصد [illegible] عادی مجرمین کے نام سے
[illegible] مرض کا صحیح علاج [illegible] ۔ اس قانون کے تمام پہلو تاریک
ہیں ۔ [illegible] طور پر [illegible] کے لیے عوام کی جدوجہد کے خلاف
آپ [illegible] ہیں ۔ لیکن [illegible] بڑھ رہا ہے ۔ وہ ایک دن اپنے حق
کو حاصل [illegible] آپ کی غلط [illegible] کی عادت رکھنے والی
پولس کے ہاتھ میں [illegible] دیا جائے ۔

شری ایم [illegible] راؤ (کلوا کرتی عام) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ ایوان کے سامنے سب کے
بعد مجھے بھی [illegible] حالات ظاہر کرنے پر مجبور ہونا پڑا ۔ [illegible] اس بل پر [illegible]

کئے جا رہے ہو در ہی آیا ہے او پھر ہ ہو ڈالا ہی اکو د ہی ہی ہوں
اس لئے اس قانون کی دستوری جواز اور مناسب ہی د کہا اسا ہوئے
سامنے سے کے بعد اس بات ور ا ہ وہ اس طرح جو وارہ اہی
ممالک کی بڑا دائمی حال ہے ر ی ل b اراد (Moral) جواز و ضرور یا ا
ہوں ہ ہی آزادی حاصل کر ہوئے (ہ) ر ہوا ہے مراحل ر ہو ا ا ہ د
یہ (ہ) ال دو د طرح گزرا ہ ایک طرف ملک کی ہ م کے ساتھ او دوسری طرف
اولاں و لما ماں و محط ال ا ں ہ م ہ ر ں ہمر گہری ر ہیں عرض
ملک ایک کل دو سے گز ا ا ا ہیں اس اب ر غور ر ہے کہ آزادی حاصل ہونے
کے بعد اہل ملک کا در ہ مب د ا ہوا جاہیے اور اس ملک کی آزادی کو مستحکم
کرنے کیلئے اہل ملک پر کیا فرائض عائد ہو ۔ ہیں ہمارے سا ہی دوسرے ممالک کی
ا س بھی ہیں ان ممالک ا ا دوں ۔ ا ر ممالک کی مسب کے دور ہیں کیا کیا ؟
انکا ساں و لا ہے ہو ہ ں ی ا ہ ملا ہوا لکن ہم دیکھتے ہیں کہ
اس ملک کے لوگوں ۔ ا لئے کڑرلنا کہ وہ اپنے ملک کو ماہی محاسبے ساتھ
سنہ ۱۹۴۵ ع سے ۱ ۹۵ کہ اس ملک کی ا ہ جانوں ۔ حد ہو کر اپنے ملک
کی حالت کو ر رہا ہے ۔ ہ س اپنی تمام وا یا ساں صرف کر دیں ۔ کے مجھ کے طور پر آج ہم
اس ملک کو بہت اچھی حالت میں پاتے ہیں لیکن اسکے برخلاف ہندوستان میں کیا ہوا ؟
آزادی حاصل ہونے دوسرے ہی دن سے اندرونی ا ہ گل (Struggle) شروع
ہو گیا ایک پارٹی دوسری پارٹی کے خلاف کھڑی ہو گئی اسکے بعد آزادی کے نام پر
حیدرآباد میں کیا ہیں ہوا ۔ ہ اپنے دوستوں سے ا ہوگا کہ وہ اگسٹ سنہ ۱۹۴۷ ع
سے لیکر دسمبر سنہ ۱۹۵۲ ع تک کے حالات کا روے (Survey) کر کے
دیکھیں کہ پری پولس ایکشن (Pre police Action) اور پوسٹ پولس
ایکشن (Post police Action) میں ہم ۔ کیا کیا کیا ہم اپنے ملک
کو بچانے میں اپنی کو ہ ں صرف کیں یا بگاڑنے ۔ ں ۔ میرے دوست عادات حاصلہ
کے خلاف جد وجہد کا ذکر کر رہے ہیں ۔ لیکن میں اس کی سخت مخالفت کرتا ہوں ۔ میں
اپوزیشن کے آنریبل ممبران سے پوچھتا ہوں کہ آخر انہوں نے کیا کیا ۔ میں نے آنکھوں
سے ان مقامات کو دیکھا ہے جہاں دن میں رضاکار اودھم مچاتے رہتے تھے اور رات میں
کمیونسٹ اپنا راج کرتے تھے ۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے یہ حال دیکھا ہے ۔ میں
یہ تو پولس ایکشن سے پہلے کا حال ہوا ۔ اس مملکت کی پارٹی کے آنریبل ممبروں سے
پولس ایکشن کے بعد کیا کیا ؟ وہ خود غور کریں ۔ میں ان سے ایک راست سوال
کرتا ہوں کیا انہوں نے ہماری حسنوں میں اضافہ نہیں کیا ؟ انہوں نے کئی بستیوں
کو ویران اور کھنڈر کر ڈالا ۔ میں یہ بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ ان کا رویہ عوام
کے ساتھ بالکل غیر ہمدردانہ رہا انہوں نے عوام کی مصیبتوں میں اضافہ کیا ۔ یہی حکومت
ہے جہاں کی ذمہ داری سنبھالی لیکن انہوں نے اس کا ہاتھ بٹانے کی بجائے اسکی راہ میں

روؤسا [illegible] داروں [illegible] والی اسٹیٹ داری نہ سنبھالیے کے قابل ہیں
کی لو [illegible] ہیں کہ وہ نظام کے خلاف لڑ رہے
ہیں اور ۱۹۳ [illegible] اروں [illegible] لڑ رہے ہیں لیکن [illegible] کیلئے تیار نہیں ہوں
ہوا [illegible] ۱۹۴۸ [illegible] کے نظام صاحب سے
[illegible] لما ہے

شری اسے راج رانی [illegible] ایک ترور

شری ایم [illegible] راؤ [illegible] ہو گئی [illegible] جاگیردار ختم ہو گئے
[illegible] اور انہوں نے آر ل ممبرس [illegible] چاہیے انکی
[illegible] (Expropriation Theory) لو مانیے
[illegible] رہو اور رہ رہے دو کی تھیوری (Theory)
کے قائل [illegible] ان کے عادات حاصلہ کو ختم
کر دیکے [illegible] ان کے عادات حاصلہ کو ختم کردا [illegible]
[illegible] (Tenancy Reforms) [illegible] ان میں بہت
معمولی [illegible] (Change) ہوا ایسے ایوردس
کے آنریبل [illegible] ان کے سمجھہ کے طور پر ایوریسی میں کوئی
چینج (Change) ہوا ہی نہیں ایور میں کے آنریبل ممبرس چاہیے ہیں کہ
ہم آج پورے نظام ہی [illegible] لیکن کانگرس یہ نہیں چاہتی [illegible] کوئی
کانگریس [illegible] ہوں اور [illegible] کی طرف سے کوئی پرونونسمنٹ (Pronouncement)
کرنا چاہتا ہوں لیکن [illegible] کسی ایسے طریقے کو نہیں
[illegible] کے طور پر [illegible] ۲۵ لاکھ خاندان تباہ و برباد ہوگئے ہیں
ایوریس [illegible] رکھا ہے جہاں کلکٹو اگریکلچر
(Collective Agriculture) جاری کیا گیا ہے میں ان سے یہ پوچھنا
چاہتا ہوں [illegible] کے طور پر کیسے خاندان تباہ و برباد ہوئے ؟

شری کے [illegible] رام راؤ (چیا کوبلور) کیا بل پر جنرل ڈسکشن
(General discussion) ہو رہا ہے ؟ بل سے اس تقریر کا کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا ۔

مسٹر اسپیکر ۔ آنریبل ممبر کو ٹائم کا خیال رہے ۔

شری ایم [illegible] راؤ ۔ میں صرف دس منٹ میں ابھی ختم کرونگا ۔

مسٹر اسپیکر ۔ یہ مسائل کافی طور پر زیر بحث آچکے ہیں

شری ایم [illegible] راؤ ۔ جی ہاں ۔ میں ابھی ختم کرتا ہوں میں یہ عرض کررہا
تھا کہ پولیس کے [illegible] ہیں تاکہ ہم ہر کام اس کے ساتھ کرنا چاہیے ہیں ۔ پولیس کی

(Peacefully) سے (Change) کو و اٹھا ہے ۔
ایورد ں اور ہم میں یہی مثلا (گہ ں (Fundamental difference)
ہے ہمارا عقیدہ ہے کہ آگ لگا ا (III) ہ ۱ ر ا امر
قصہ کرنا بات ہے د ں کو ہل رد ا ا ہ د ۱۰) ۱۱ (۱۹۲۲
دی عورت پر ناجائز قصہ ا پات ہے ا ا ا باوں ۵ ہ ہم نے
پاس ہیں رھر لیلا دیا د ے کو ہ او ا ا ا ا دو مل
کرنا اور دی عورت کو بھگا لے ا ا و ہ ہ ا مر ہم ان بروں و ا سمجھے
ھیں اور ایور ں ان بروں کو اچھی ہو و ر ا ہ ی ایور ر ں اور ہم
میں مثلا سل ڈ مرس (Fundamental difference) ہ ہمارے
پاس ان کا کوئی علاج ہیں ہے عادات اصلاح ا ہ ہاں ا س ہی مو مارل
ہ سمکس ں (Moral justification) ہوتا در ہے اص ہ
مو ارادہ ہے کہ عرس ہو ای ی دور ں ل رو ت قام ہی و د ہو ہ ہ ہو
س ہیں جانا کہ اس بل لے ر کرنے والے آ ر ل مر ے ا س ا ا ا مقصد ان لیے
کیونکہ ہیں ان وقت موجود ہیں تھا بل اور آج کے ا ب س ہ سمجھ
احد لیا کہ یہ ایک وبائی مرض ہے ہ ے امر ا ا گے و ہ و وا امراض کو
دور کرنے کے لیا طریقے ہو سکتے ہیں

Prevention is better than cure

اینٹی ملیر ا ا لا سی پلیگ میتھڈ ں (Anti malaria and anti Plague methods)
ام ار دیے جا ہیں اورا ے لوگ ام ار دیے ا ہی ہوا ارل (Immoral) ہوں
تو یہ کوئی مارل ہ سٹیفکیس (Moral justification) ہیں کہلائے گا
وبائی امراض کو رو کنے کے لیے پریو نٹیو (Preventive) طور پہ ام ار لیے
جانے چاہیں ۔ سرٹی (Sincerity) ری جاہیے سر ی سی ہ ا دیا اس
(Sincerity Means justified ends) یعنی ان ہی وجوہات کے سبب ہم ا مدادی
تدابیر وج رہے ہیں ۔ لیکن ایورسیں کے جو عقائد ہیں ہیں ان عقائد کا احترام کرتا ہوں ،
بل سے احترام کرتا ہوں مجھے ان سے د ہی ہیں ہے ہ ے دوسوں کے ارہے
میں میرے دل میں بڑی قدر ہے اور انکی سنرتی (Sincerity) کے ارے میں
بھی وسوا ں (विश्वास) ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ ہرا ں لوگ ر حلو ہی طرفہ
ھمکو سقراط سے لیکر افلاطون اورگوتم بدھ سے لیکر گاندھی جی سے ملا ہے ہی طریقہ
لیجٹی میٹ (Legitimate) ہے ۔ یہ گورنمنٹ (Government) ا ا ا ا ملہ باو لا
(Legitimate courts) ہے ۔ لیجٹی میٹ کورٹس (Established by law)
ھیں ۔ ان راستوں سے آئیے ۔ ہمارے ا بادوں نا ہی کہا ہے ۔ وہ کہتے ھیں کہ ا رستے
پیپھوپول سے کوئی مقصد حاصل نہیں کیا جاسکتا ، ہمارے ا باد کون ھیں ا وھی

ہمیشے ام اهی اہی دے ہوں مرا لیے لیڈر اعلانوں اور گورنمنٹ ہے لیکر
گاندھی جی ان لوگوں ہمیں جی سن دا ہے اور ہی طریے سانے ہیں کہ ہی
پرا ان ہیں ان سے دور رهو او ناجائز طریے انسار نہ کرو گورنمنٹ ا سابلسڈ بائی لا
(Established by Law) موجود ہے اکا احترام کرا
اپوزیشن ہی عرض ہے گورنمنٹ کے مساوی کی عمل اوں کا فرض ہے ایک واقعہ کو
یاد دلاوں دہ ا لو اسے جیت کی ا ور آتا ہے وہ مرا ط ہے لیتا ہے وہ
وہاں سے بھاگ جانے او ہی اجائے بھی اجی ہدد درے کا میں دلا ا ہے اسکے باوجود
سمرا ا ثما ہے لہ ہہ اں کا لہ ہے اس کا ولی ہے اوس کی حکومت ہے اور گورنمنٹ
سے لا (law) کے در مہ ع الب واجی ہے لیعنی سب کورٹ (Legitimate Court)
سے او ہے مرا سے جو دی ہے اوسے اس مالک کے مرن (Citizen) کی حد سے اس
حکم کا حوا لے ہی ف صادر کیا گیا ہے احترام کرنا چاہیے اس کو ھرگز نہیں اکا جاہیے
اگر وہ ا ا درسے و ا لے ان قائم ہوگی ہہ وہ ی ہے ہے ہم نے ہمارے
اسادوں سے حاصل کیا ہے یہاں ا حالت ہے لہ جیل میں اار ہوں و دواخانوں میں
بھیجا جا ا ہے اور وہ وہاں بھاگ جاتے ہیں اور جیل سے بھاگ جاتے ہیں کیا
ایسی صورت میں روک و رن (Preventive measures)
کی ضرورت ہے یا نہیں اپوزیشن کو اقتدار چاہیے اچھا جھیے بطور حد اب ہوا
چاہیے مجھے انکار یوں لیکن کیا اپوزیشن بھول رہا ہے کہ گورنمنٹ نہ راج چھوڑ
دیا ہے عادات حاصلہ کو چرا دیا ہے اور گاندھی جی کبھی جیل سے نہیں بھاگے ؟ جب
کبھی اوپن ا ا وقت آئی اوں نے مرام پہنے کر جیل کی زندگی بسر کی انگلینڈ اور
یورپ کی عدالتوں میں آزادی او مساوات کا ذکر کیا گیا ہے لیکن

But what about Russia?

Iron curtain Why this Iron Curtain?

Is there any freedom of information?

اپوزیشن کی کرسپانڈنس (Correspondence) کیا کبھی ہے ؟ مجھے تو
معلوم نہیں کیوں کہ میں تو رسیا نہیں گیا

شری جی آر اللہ دلا دیوی (آلیر) جا د آ ے ۔

شری ایم ورسنگ راؤ ۔ یہ قانون کا ایک حصہ ہوتا ہے ۔ غور کرنا چاہیے کہ
آ یہ ل ہہ سٹر ہے ا ل کو کیوں پیش کیا اقوام مرام ہے کا جو قانون مسودہ ہوا
اسکی جگہ یہ بل لایا جا رہا ہے ۔ اسکے متعلق سے آرگومنٹس (Arguments)
کیے گئے ۔ اپوزیشن نے جو کچھ بیان کیا اوس سے معلوم ہوا کہ ادیبہ ڈر ہے ۔ آج

ڈکیتوں اکثر ... ان وجہ ... وہا
ہی لوٹ مار کرتا ہے ... انکی ... گرتے ہیں
اور پاس ... ہو ... کرایس ... (Terms)
... ہا جھوڑدی ... ہوں ...
... ہم ... ان ... کرس ... ان
ہیں ... ہیں ...
اور ... لوگ ... (New Hind) ...
اور ... خاص ... دور ... ہوئے
ہوئے ہیں ... ختم کردیا ہوا۔

شری داس شنکر راؤ - میں اسکی ... کرتا ہوں ... بل کی ... مخالفت
کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر اسپیکر - لیکن دس منٹ ہیں -

شری داس شنکر راؤ - چونکہ یہ ایک اہم بل ہے

مسٹر اسپیکر - اسلئے کافی صاحب ہوچکے ہیں

شری داس شنکر راؤ - اسلئے زیادہ سے زیادہ وقت کا موقع ملنا چاہئے -

مسٹر اسپیکر - جب سیکنڈ ریڈنگ (Second Reading) ہوگی اس
وقت بھی موقع ہے -

شری داس شنکر راؤ - شری اسپیکر سر - جو بل ان عادی مجرمین ایسا
(Habitual offenders) کے خلاف لایا گیا ہے وہ دستور کے ... کے خلاف ہے - دستور
دستور نے ان خاص لوگوں کے خلاف جو عادی مجرمین کے نام سے ...
کئے جاتے ہیں جو قوانین تھے انکو رد کردیا ہے - اسلئے رد کردئے جانے کے بعد ہمارا
حکمراں طبقہ ... کو عادی مجرمین قرار دے سکتا - اس پر غور کرنا چاہئے
کہ جن لوگوں کو عادی مجرمین کہا جاتا ہے اونکو ... خواہش کیوں پیدا ہوتی ہے کہ
وہ رات میں چوری جیسے ... کو لوٹیں ... ڈاکہ ڈالیں ... جب ... تھا تو
اوس وقت کے حکمران طبقہ نے اپنے زمانہ کے سماجی حالات کے تحت اور مفادات حاصلہ
کے تحفظ کےلئے حکومت کو ایک خاص طبقہ کے ہاتھ میں رکھکر ایسے لوگوں کو
مجبور کردیا - ہر طرح مجبور کیا - کھانے ، کپڑے ، تعلیم روٹی روزگار سے محروم کردیا -
سلئے ان حالات نے انہیں اس بات پر مجبور کیا کہ وہ عادی مجرمین بن جائیں -
وہ خود اپنے آپ نہیں بنے بلکہ حالات نے انہیں ... پر مجبور کیا - انکی سدھار
کےلئے اسکیمات ... گیا - اسکی وجہ کیا تھی ؟ انکو کام مہیا کرنا چاہئے تھا نہیں کیا گیا

ان کے ... روزگار ... فراہم کیا جائے ... ان کے دون
اور ان ... ہو ...

... ان ... وہ عام ... روزگار فراہم ...
... اور ... ہیں ... ا ... روپے
ہوتے ... اور ... اس اور ... اس ... ری
لئے ... ان ... نہ ... نام کی
رفتار ... ان ... سام ادمی ... کیا
... داری ... حکومت ... کی
... اکی ... حل ... کی کوشش ... ہے
انہیں ... کیا جا رہا ہے ... کی جا رہی ہے جب وہ لوگ انصاف
کی بھیک مانگنے کیلئے نہیں جاتے ہیں تو عہدہ دار اور حکام ان سے کہتا ہے
کہ وہ ... جلدی ... انہیں جلدی کرنے کی عادت ہوگئی ہے اور جلدی کرنے
سے ... کام ... ان کی جانب سے ... کیا جاتا ہے کہ

"Rome was not built in a day"

ایک دم ... اٹھارہ کروڑ روپے ... دوں کو ... کےلئے تو ہم سے ... ل
دیے ... کہاں ... پولس کےلئے ... کروڑ روپے آتا ... دور
... علاوہ ... کےلئے ... بڑا ... دار ہے
ڈیڑھ کروڑ روپے حکومت کے خزانہ سے نکل ... ہے لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ
عوام کو روپیہ دیا جائے اور روزگار فراہم کیا جائے تو کہا جاتا ہے کہ ہم جلد
باز ... اور ... یاری ... حل ہیں ہوسکتے

ان تمام حالات کو درست کرنا ضروری ہے ۔ اس پر غور کیا جائے کہ ... لوگ
جرم کرنے کی عادت ... مبتلا ہو جاتے ہیں ... جواب تو خود حکومت کی
ایڈمنسٹریشن رپورٹ (Administration Report) دے رہی ہے کہ
... دیکھا ... ان اس ... ان
ہونے کی ... بیروزگاری ... اضافہ ... رہا ہے اور اس ... دور
کرنے کےلئے ہم ... کیا

حکومت ... (क्रिमिनल ट्राइब्स) ... دور کرنے کےلئے
کیا کیا ؟ ... کےلئے ... لی ... لا رہی ہے
... وجہ ... کہ جرائم میں اضافہ ہوگیا ہے اس لئے اس کی ...
... لیکن ... ان کے خلاف ... کیا جا سکتا ،
... ہیں ... کےلئے حکومت ... اس بل میں

ان کوئی شک نہیں کہ دفعہ رکھی ہیں ان میں جو کچھ ہو ان ایکٹ (Preventive Detention Act) ہے کہ ان کے لئے ان ان موجود ایسی حالت میں ان کو چھوٹ کر وہ ان میں سے بھی ان پھر ایک دم گرفتار کرلیا گیا ہے ملک میں جہاں کا لایا جاتا تھا ان گرفتاری کے وقت ان کو ان کی (Grounds of detention) دیئے جاتے ہیں اور ان کا جانا ہے (ہ) ان پر ان روی ماران رائے کے لئے کا حق میں اپیل کی رہائی کے فوراً بعد دوبارہ گرفتاری عمل میں آتی ہے اس قانون کے تحت لایا جاتا ہے ان قانون کو ان لانے والے دیکھ لیں اور کس طرح عمل میں لاتے ہیں وہ ہم دیکھ رہے ہیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ان کے فوائد ما کرنی کو گرفتار کیا جاتا ہے کہ

پرسوں ملم لی میں ایک آدمی ایسا ولری سے نکال دیے جانے کی وجہ سے ملک چھوڑ کر گیا ان کا ان وہاں کے مزدوروں نے ایک پروسیشن (Procession) نکالا۔ اور انہوں نے مانگ کی کہ ان والے شخص کے خاندان کو معاوضہ دیا جائے ان جلوس کو لیڈ (Lead) کرنے والے کے خلاف یہ کہ کہ کارروائی جا رہی ہے اس میں جیل ڈالا جا رہا ہے ، کیوں یہ صاحب یا جلک لیا جائے اور کوئی کی ٹھکر کے ان سب دفعہ (ا) یا (۱۱) ان لیا جاتا ہے ۔ جب عوام بھوک اور بیروزگاری کے خلاف متحد و منظم ہو کر آگے بڑھتے ہیں تو ان کی ان تحریکوں اور ان کی جدوجہد کے خلاف ان قانون کے ذریعہ ایک اور ڈنڈا حکومت اپنے ہاتھ میں لی ہے اور عوام کی روٹی روزگار کی جدوجہد کے خلاف پریونٹیو ایکٹ یا اور دوسرے قسم کے قانون کا جس طرح استعمال کیا جاتا ہے اسی طرح اس قانون بھی عوام کی تحریکوں کے خلاف استعمال کیا جائےگا ان قانون کا مقصد یہی ہے کہ عوام کی

تحریکوں کو کچل دیا جائے ۔ اسکے سواء اور کوئی مقصد نہیں ہے ۔ یہاں کوئی مسجول (Habitual) ہے اور نہ کوئی آفنڈر (Offender)
پھر اس میں یہ بھی کلیئر رکھا گیا ہے کہ ایسے شخص کے خلاف جو ... علی احکام جاری کیے گئے ہوں کہ اوس سے ضمانت لیجائے اور مچلکہ لیا جائے اس کی گرفتاری کے بعد ڈیٹینشن (Detention) کی وجوہات بتلائے جاسکیں اور وہ وجوہات بھی نہ ... سے یہ دلیل دی ہے کہ گرفتاری کے وجوہات لکھا ہوئے ہیں ۔ یہ کہا گیا ہے کہ ان قانون کا مقصد یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو گرفتار کرنے کے بعد ان کو سٹلمنٹ کیجس (Settlement cages) جو نا کہ کیمپ یا حالیہ کے کیجس (Cages) میں رکھا جائے تاکہ ان کے اخلاق کو سدھارا جاسکے اور اونچے سے اونچا کیا جاسکے لیکن اس قانون کے پورے دفعات کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ فی الواقعی اس میں کوئی دفعہ نہیں جس سے اصلاح ہو سکے ۔

میں نہیں سمجھتا کہ اس قسم کے کیجس (Cages) یا سٹلمنٹ کیمپس (Settlement Camps) سے کوئی فائدہ ہوسکیگا ۔ کسی آنریبل ممبر نے فرمایا کہ ہم کو اس قانون سے ڈر ہے کیونکہ ہم ... ہیں ۔ گویا ہمارا اس قانون کی مخالفت کرنا آنریبل ممبر کی رائے میں ڈرنا ہے ۔ میں کہونگا کہ بات ایسی نہیں ہے بلکہ جیسا کہ میں نے ابھی ابھی کہا ... مزدور ایک جلوس نکالتے ہیں اور اس میں وہ مانگ کرتے ہیں کہ مرنے والے کے خاندان کو معاوضہ دیا جائے ۔ لیکن پولیس اس جلوس کے لیڈروں کو گرفتار کرلیتی ہے اور ان سے ضمانت اور مچلکہ لیا جاتا ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ یہ ریپٹیشن (Repetition) ہو رہا ہے ۔

شری داجی شنکر راؤ ۔ ایک آدھ دفعہ ایسا ہو جاتا ہے ۔

تو میں یہ کہونگا کہ ایسے خاندان جو بیکار ہیں ، بیروزگار ہیں ۔ جو چاہتے ہیں کہ روٹی اور روزگار ملے اور جن کے گھر بار بیروزگاری کی وجہ سے اجڑ رہے ہیں ان کے بارے میں تو ہمارے آنریبل دوست کو کچھ محسوس نہیں ہوتا ۔ لیکن انہیں یہ ڈر ہے کہ یہ جو دوسرے طبقہ کے ۲۰۱۲ ہزار خاندان ہیں وہ ایک دم سے اجڑ جائینگے اور یہ چیز ان کو چبھ رہی ہے ۔ لیکن جن لوگوں کے خاندان روٹی اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے اجڑ رہے ہیں وہ ان کو محسوس نہیں کرتے ۔ اس لئے میں کہونگا کہ یہ بل ہیبچوئل آفنڈرس (Habitual offenders) کو سٹلمنٹ میں رکھکر ان کے اخلاقی معیار کو اونچا کرنے اور سدھارنے کے لئے نہیں بلکہ جو جذبہ ابھر رہا ہے اس کو دبانے کے لئے اور اسکو کچلنے کے لئے یہ بل لایا جا رہا ہے ۔ اس لیے ہم اسکی مخالفت کر رہے ہیں اور کرینگے ۔ یہ ایک بیجا بل ہے ۔ ایک فرسودہ بل ہے ۔ موجودہ دور میں اسکو نہیں آنا چاہئے تھا ۔ لیکن اسکے باوجود اسکو یہاں لایا گیا ۔ میں آنریبل ممبر انچارج سے کہونگا کہ کم از کم اسکو سلکٹ کمیٹی کے سپرد نہ کریں اور اسکو یہاں پیش نہ کریں ۔

شری سری نواس راؤ اکھیلیکر (حمایت نگر عام) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں سمجھتا تھا کہ اس بل کے بارے میں اس قسم کے مباحث نہ ہونگے ۔ لیکن کیا کیا جائے ؟ جیسے اسمبلی کا سیشن شروع ہوا ہے کوئی بل بھی پیش ہو چاہے کمپلسری ایجوکیشن بل (Compulsory Education Bill) یا پنچایت ایکٹ (Panchayat Act) یا اور کسی قسم کے بل ہو اس میں سامراجی ذہنیت ، مفاد حاصلہ وغیرہ کا عکس اپوزیشن کو ضرور نظر آتا ہے ۔ جب تک اس سائڈ کے آنریبل ممبرس اپوزیشن میں بیٹھے رہینگے اسوقت تک ان کے ذہن میں سامراجی ذہنیت اور مفاد حاصلہ رہینگے ۔ یہ جو بل پیش ہوا ہے اس کے بارے میں بحث نکلی ہے کہ معاشی بحران کو روکنے کا کوئی انتظام نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے جرائم ضرور ہوتے رہینگے وغیرہ وغیرہ اس قسم کی باتیں کہی گئی ہیں ۔

یہ بھی کہا گیا کہ یہ قانون شاید اسمبلی نے منظور کر لیا ہے لیکن غریب مزدوروں اور کسانوں تک موثر رہیگا ۔ دراصل اس بل کا تعلق نہ تو مزدوروں سے ہے نہ کسانوں سے ، نہ اسمبلی کے ارا کین سے ۔ دراصل اس بل کا تعلق رات کے راہزنوں سے ہے ۔ جو لوگ ایک رات میں راجہ بننا چاہتے ہیں اور ایک ہی رات میں بلا محنت کئے بڑے آدمی بننا چاہتے ہیں ، یہ قانون ان ہی لوگوں سے متعلق ہے ۔ کسی اور کے لئے یہ قانون نہیں ۔ اگر تھوڑی دیر کے لئے ہم کرائمس (Crimes) کی ہسٹری (History) دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کرائمس دو قسموں کے ہوسکتے ہیں ۔ ایک کرائم ایسا ہوتا ہے کہ کسی جذبہ کے تحت آدمی جرم کر بیٹھتا ہے ۔ ممکن ہے دوسری قسم کا کرائم جو معاشی تنگدستی کے تحت کیا گیا ہو ۔ لیکن تیسری قسم کا جرم ایسا بھی ہوتا ہے جو عمداً جرم کے لیے جرم کیا جاتا ہے ۔ سماج کے اندر خود ہندوستان کے اندر ، بلکہ ہر ملک میں بھی ایک طبقہ ایسا ہے جو جرم کرنے کا عادی ہے ۔

ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ ہر ملک میں پرسسٹنٹ افنڈرس (Persistent offenders) کا ایک طبقہ ہوتا ہے جو ہمیشہ جرم کرنے کا عادی ہوتا ہے ۔ اسلئے ہاؤس اگر ان جرائم کو دیکھے تو پتہ چلیگا کہ تمام جرائم ان سے متعلق نہیں کئے گئے ہیں ۔ ایسے جرائم اسمیں شامل کئے گئے ہیں اور ایسے لوگ ہیں کہ ان سے تعلق ہے جو عادتاً ارتکاب جرم کرتے ہیں ۔ میں یہ سمجھ رہا تھا کہ اگر اس بل پر بحث ہوسکتی ہے تو صرف کانسٹیٹیوشنل (Constitutional) پہلو ہی پر ہوسکتی ہے ۔ اسلئے کل جو مباحث کانسٹیٹیوشنل اسپکٹس (Constitutional aspects) پر ہوئے وہ قابل غور ہیں ۔ جو ایکٹ اسلئے ۱۹۴۷ع میں بمبئی میں نافذ ہوا ، اس سے پہلے ناروے اور سوئٹزرلینڈ میں نافذ ہو ور ایسے قوانین آج ہر ملک میں موجود ہیں ۔ کون اس سے انکار کرسکتا ہے کہ پرسسٹنٹ

افنڈر سے کسی قسم کی ہمدردی نہ برتی جائے اور انہیں سزا ضرور ہو ۔ ایسے خاطیوں کو سزا ملنی چاہئیے ۔ جرائم کا آبجکٹیو کرائٹیرین (Objective Criterian) بھی نہیں ہوتا سبجکٹیو (Subjective) طور پر بھی اس بل پر غور کرنا ضروری ہے ۔ ہر ملک نے ایسا قانون بنایا اور ان طریقوں کو اختیار کیا ہے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ کسی پولیٹیکل پارٹی نے یا مہذب ممالک میں رہنے والے لوگوں نے اس قانون کی مخالفت کی ہو ۔ یہ قانون دنیا کے ہر ملک میں موجود ہے ۔ ان مجرمین کیلئے دفعہ ۱۱ پہلے ہی سے موجود ہے اور دفعہ ۱۱ کے لئے ضابطہ فوجداری بھی پہلے ہی سے ہر جگہ موجود ہے ۔ آج صرف فرق اتنا ہے کہ ایک نئے کانسٹیٹیوشن کے نفاذ کے بعد اس قانون کے ان دفعات کو جو کانسٹیٹیوشن کے آرٹیکل سے متضاد ہیں بدل دیا گیا ہے ۔ اگر اپوزیشن اسپر یہ اعتراض کرے کہ یہ ہونا ہی نہ چاہئیے ، تو یہ ترقی کرنے یا ملک کو آگے بڑھانے کا نظریہ نہیں ہے ۔ ہاؤس کو اس پر غور کرنا چاہئیے کہ اس قانون کے کانسٹیٹیوشنل پہلو کیا ہیں اور پرسسٹنٹ افنڈرس کہلانے جو سزائیں ہمارے قانون میں تجویز کیگئی ہیں وہ

دار در اور ا وطی ہوں ص ا لہ ہے ہے ن ہ عامی عراں
ہ ا د ہا ن ا ء ا عاری ہری آزادیوں کے خلاف ہے کوئی اسب
اب ور و ہ را ل ان ل ہا مد ا ہا گیا ہے کہ جہاں عوام کے مفادات کی
حہ ا ا حو و موو ادر ہا ل (Reasonable) طرہ و ہ مسوں کے لحاظ
Statement of (ا ل ا ا ہ ب آف ابجکس اینڈ ریزنس)
ن (objects and Reasons) اب طور لیا گیا ہے د

" It is, therefore, necessary to enact legislation for imposing restriction on the movements of habitual offenders and for Providing means for their correction and reformation

ر د ں ادہ ام ہ لوگوں ر لحاس ہوا ہی صورت میں ہم ی آزادی پر
نوی ا ا م ا ا ں ھی ا طرح دو ہے دفعات اور خاص طور پر کلاز ۱۹ کے
بارے ر ہ د ا ا ا ہ د وہ دستور کے خلاف ہے لیکن جہاں تک میں سمجھا ہوں
کلاز ۱۹ د ور کے خلاف ہیں ہے اس کلاز میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر پہلے کسی
شخص پر ر د ں ا آرڈر پاس کیا گیا ہو یہ دوبارہ جرم کی صورت میں کلاز (۱۹) کے
عمل ا ا ا ہ

ا کہ ہا کلاز ۲ ہے ہ کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ وہ فاسٹیٹیوشن کے خلاف
ہے ۔ در اصل اس دفعہ میں را ہ جو لرمہ بتلایا گیا ہے وہ ازدیاد را ہے اس وجہ
سے ہ کلاز ا ہ ں کے خلاف میں ہو سکتا میں کلاز ۲ ہاؤس کے سامنے پڑھکر
سناتا ہوں کلاز ۲ ا ورلہ ں فار لائف (Transportation for Life)
کے خلاف ں جاتا کلاز (۲) ا ہے کہ ۔

" Cl 20 Whoever being a person against whom an order of restriction or an order of settlement has been made is found in any place under such circumstances as to satisfy the Court

(a) That he was about to commit, or aid in the commission of theft or robbery, or

(b) that he was making preparation for committing theft or robbery shall on conviction be punishable with imprisonment for a term which may extend to three years and shall also be liable to fine which may extend to one thousand rupees

(Bell was rung)

ابھی میں عرض کرنا چاہتا تھا ۔ لیکن چونکہ اسپیکر صاحب نے گھنٹی بجادی ہے اس لئے تعمیل حکم میں بیٹھ جاتا ہوں ۔

شری مادھو راؤ ورلیکر (کولی مسولی) ... لوگوں
پر ... عادی ... ہے ...
بعد مجھے معلوم ہوا اور وہ ...
ہزار سال پہلے ایک ...
ڈھیے کے ... عام ...
رہا ہے ...
لئے لا ... جارہا ہے ...
... اردی اور ...

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے ... کہا تھا ۔ آر ... ممبر ... لو
اپڑھ لیں ۔

شری مادھو راؤ ورلیکر ۔ پہلے ایسا کہا گیا تھا اسلئے میں نے کہا ۔ میرا یہ خیال ہے کہ جب کوئی بل ... آئے تو وہ عوام کی فلاح و بہبود کا مسئلہ ہو ۔ کسی خاص ... کیلئے کوئی قانون نہ ہونا چاہیے ۔ ... آنریبل ممبرس کی تقریر سے ظاہر ہوا کہ ہمارے ... اب بھی ... و ... کو تکلیف ہوتی ہے اور اس طبقہ پر پابندی لگانا گورنمنٹ کا پہلا فرض ہونا ... یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر ... جرائم پیشہ لوگ ہوتے ہیں جو عادی مجرم ... ہیں لیکن انہیں جرم کرنے کی جو عادت ہوگئی ہے ... معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اسکی ذمہ داری کس پر ہے ۔ حکومت کو اس پر غور کرنے کے بعد ... ضرور ... ہوگا کہ اس بیک گراونڈ (Background) میں ... ایسی حکومت ... بعض حکومت ان مجرمین کی عادتیں چھڑا سکی ... کی جانب سے کہا گیا کہ بیروزگاری ، بھوک اور افلاس ... باقی رہ گئے ... کی خاطر ایسا کرتے رہینگے ۔ ایک پاردھی کی مثال ... وہ ... کے دس بارہ بچوں کی خاطر تمام دن کام کرتا ہے ۔ آنریبل ممبر ... کا ... وہاں ہلچل مچ گئی ... عوام کو تکلیف ہوتی ۔ میں پوچھتا ہوں کہ ... ہلچل مچانے والے صرف پاردھی اور لمباڑے ہی ہیں ... ڈاکہ ڈالنے والے صرف ... لوگ ہیں ... کہ غیر مہذب لوگ ہی نہیں ڈالتے بلکہ مہذب لوگ بھی ڈالتے ہیں ۔ اگر اسکا ثبوت مانگا جائے تو میں دے سکتا ہوں ۔ ... جو حال ہی ... ڈاکہ ڈالا گیا اس میں صرف جرائم پیشہ ہی نہیں تھے بلکہ اسکا تعلق مہذب لوگوں سے تھا ... کہ پولیس ایکسپرٹ نے پہلے ... لوٹا گیا اسمیں ایک ہی طبقہ اور پارٹی کے لوگ نہیں تھے (Cheers) ان میں سب کے سب غیر مہذب ہی نہیں تھے مہذب اور غیر مہذب دونوں ہی تھے ۔ ... کہتے ہیں کہ وہی لوگ عادی مجرمین ہوتے ہیں لہذا ان ہی پر پابندی عائد کیجائے اور دوسروں کو آزاد

ہو د اے ء د ہوں د دی اص لاہا لے ے ھی فانون ہ
ا ہ ا

(I iu_ht x)

ہ بڑا ہر وں دہی خاص لعا کے لیے ہیں ہے

مبری ہاد ہو راؤ برلیکر ا کی جائے ء وں ہں لہ ا ہ ہم ر دیھہ
گا ہ ں ا وے نا ہ ہمیشہ فاسد و ی شہ د حو مے ہے مجبور ہو کر
دوا دہ ہے ے ں ا ہں ان کی رد ہیں لا ا اے اور ن ر نا ہدی عاید جاے
ہں اس لور ر ہک و ڈ ڈلا مر کا ہماسدہ ہوے کی ہ ہیے سمجھتا کہ دی طبقہ
کا لحاظ ے ہغر صرف جرم کو دیکھتے ہوئے مجرم کو سزا دیجائے کسی خاص طبقہ پر
پابندی عاید کردیجائے ہں ہ خیالات ساے ظاہر کر رہا ہوں کہ مجھے اسکا تجربہ
ہے ۔ بلنگانہ ہں کمیو سٹوں کے خلاف حکومت نے بدولیحلایا لیکن حکومت کے لوگوں
سے ہولڈ کاسٹ سے افراد کو پکڑلیا اور ار سٹ کی حالانکہ وہ کمیونسٹ نہیں تھے
ا ا وبا جاھیے حکومت کا ہ ر ک فرض ہے کہ وہ ملک میں جرائم کا سد دکرے
لیکن ہم حکومت سے اور حکومت کی پولس کے رو یے سے خوب واقف ہیں پولس دن دہاڑے
عوام کو مار پیٹ کرتی ہے چوروں اور ڈاکوؤں کو نکے کام ہیں مدد دیتی ہے ہیں
سمجھتا کہ کیوں ہ پولس ہی کو عادی جرم قرار دیا جائے گر ہ قانون پاس ہوجائے و
دیا حکومت پولس کو بھی عادی جرم قرار دینے کے لیے تیار ہے ؟ ہیں ہ سمجھتا کہ
ایسے لوگوں پر ست سے لیے ا ہا ا ر ہو نو بہتر ہوگا لیکن ہیا صرف اسکے خلاف ہے
ہم ہو ا د کھتے ہیں کہ در حقیقت جو شخص جرم کرتا ہے و نو چھوٹ جاتا ہے لیکن
بے گناہوں کو سزا بھگتنی پڑتی ہے انہیں ے کی جا پر مارا پیٹا جاتا ہے اگر حکومت
ہدی جرائم ے لیے ل پاس کرے تو کیا حکومت ہ سمجھتی ہے کہ و ہں قانون کے
ڈر سے ا یے جن ھی ں ھے رہسکیے ؟ چوری کرنے نہیں جا سکیے ؟ ہیں کہتا ہوں
وہ مستأ جا ے اور آدھی رات کو جا سکیے و وہ اپنا کام برابر جاری رکھسکیے انہیں
ا یے قوانین کی پروا کیوں ہونی جیسے ڈر کر اپنا دھندہ چھوڑ دیں ؟ اسلیے ہیں کہونگا
کہ ان قانونوں کی جائے حکومت کوئی ا ی ھاور پاس کرنی چاہیے بیکورڈ کلاسس
(Backward Classes) کا دھار (सुधार) ہو ہ کہ ان کا پتن (पतन) حکومت
کوجاھیے کہ وہ جن پسماندہ طبقات کو جرائم پیشہ کا نام دے رہی ہے انکی معاشرت بدلنے کی
کوشش کرے اور سماج میں اچھا مقام پیدا کرے آج سماج جن اشخاص کو مہذب سمجھتا
ہے اگر انہیں اس ام پر کھڑا کردیا جائے تو سماج انہیں بھی غیر مہذب ضرور کہیگا
ہیں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مہذب سمجھے جانے والے لوگ بھی وہی
درجہ پر مجبور ہونگے جو آج غیر مہذب لوگ کرتے ہیں و اپنا پیٹ بھرنے کے لیے
چوری کرتے ہیں انکے سامنے کوئی درجہ معاش نہیں ہوتا اگر انہیں کوئی معاش کا درجہ

فراہم دا اسے وو وی بول [illegible] حکومت [illegible] اور [illegible]

حاصل کہ وہ ان عرصوں [illegible] ان اسلئے لوگوں [illegible] بول [illegible]

رسالت ہیں وہ بھی حکومت کی [illegible] والوں لئے [illegible] کی [illegible]

یہ ارھی ہیں اگر حکومت ان کو بھلا [illegible] اس ظلم سے بچائے اور

دوبارہ عزت دلائے اور انکے لئے تعلیم کا بندوبست کرے تو اس سے ان لوگوں کی بھلائی

ہو سکتی ہے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

جناب صدر محترم میری ہی [illegible] ان بل کی تائید کرنے کے لئے کھڑا ہوا [illegible]

صاحب جو بات ہوئے ہیں ان کا [illegible] اور [illegible] ان کی حالات پر [illegible]

سنی ہیں [illegible] دراصل ان حالات کے مرتب [illegible] میں سمجھتا ہوں [illegible] آنریبل ممبرس

نے [illegible] بل کو [illegible] پڑھا [illegible] انکے پراویزنس (Provisions) کا مطالعہ کو

بلکہ بل کو [illegible] بعض عروضات پر اپنے [illegible] آنریبل ممبرس جن کی

تعداد میں سمجھتا ہوں زیادہ ہے ان بل کو پڑھا سمجھا [illegible] کلازس کا ایچھی

طرح [illegible] اس بل میں جیسے قوانین [illegible] ہوئے ان پر [illegible] میں سے میں نے

[illegible] بھی [illegible] اس بنیاد پر [illegible] کہ [illegible] دو [illegible] والے [illegible]

گورنمنٹ میں ور (Misuse) کرے [illegible] ظاہر کیا گیا اور

بار بار اسے دہرایا گیا میں سمجھتا ہوں کہ [illegible] خیال [illegible] غلط فہمی پر مبنی ہے اور

[illegible] ظاہر کیا گیا ہے اور اسطرح بل کے پراویزنس کو مس رپرزنٹ (Misrepresent)

کیا گیا ہے اس وقت [illegible] میں اس بل کے اغراض و مقاصد پر مفصل روشنی ڈالنا نہیں

چاہتا اسلئے کہ اس بل [illegible] اس کی ضرورت [illegible] ہے [illegible] بتایا کہ

اس سے پہلے بھی نہ صرف حیدرآباد میں بلکہ ہندوستان کے دوسرے صوبوں میں بھی اس

قسم کے قوانین موجود تھے اور حیدرآباد میں اس [illegible] کا نام [illegible] قانون اقوام جرائم

پیشہ تھا یہ قانون یورپ کی ایجنسی (Aborigenal tribes) کیلئے تھا جن

کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ خانہ بدوش (Nomads) تھے اور جو ایک جگہ

نہیں رہتے تھے ان کا پیشہ چوری (Theft) تھا حیدرآباد میں قانون [illegible]

۱۳۸۸ ع سے نافذ ہے بعد میں اس میں ترمیمات بھی [illegible] میں آئیں [illegible] قانون [illegible]

مدارج سے گذر چکی مفصل میں اس وقت بتلانا ضروری [illegible] سمجھتا حیدرآباد میں [illegible]

اقوام کو جرائم پیشہ کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں

ڈومراس	لو [illegible]
کورچا	[illegible]
[illegible]	[illegible]
چرن بنجارا	[illegible] وغیرہ

[illegible]

ے ھے م ے لے ع ہ ں ل م (
لےگی کی ع ہ ں ں ھ
ہ (M) ہ ے ں ہ ( ) ہ ں
ں کی ہ ں وس ے ھ ں ے ں ے کی و ں
ع

ں ے ہو ں ں ے
ں م ل یا کی ں ے ھول سلاس
ں ے یا ے ہو ں ے ھو ں) ےیا ے ہو ں (III I I I \ ہ
ں ں ل ح ں و ں کے ے ے ے ں ں یا ل
آ ل مہ مر ں ں و ھھا ھوں ں وں ے ں ل کے مقصد ھی لو
ں ھا ے ں ے کہ نہ ں و ے قوم م لہا تھا ے
ں ھا ھول لہ ں نہ ہ ں ہ ں لہ و ں کے و آبر ل ممس
ہ ں ں آ ل ہر لو ں لایا وں لہ ی لو

ی ں لہ ں م ں ے لموی لو م ہ ے سوو
ے ما ہ ی و سا ں ڈرے و وں ں و لوں بھی ھو
و و ی و ں و لو ھی و ھی جہالت ں ں
و ں و لو ے لو ے ں ط ح ڈرسکی ے
ں ل ں ہ ا ں ں ے ھلو ں قسم ط ظ ے کالا سکے
ں ں وی کی ے ھا ھول لسلہ ((IIrb t l off I)
نہ ے ں ل گی ہ ھ ہ ل لسلہ ی نہ ے نلاس ا وسعر کوڈ
ے آ ہلا ( ) ں ں گی ے مکس ( ) ں ھی سکو ہر
(B e cl f1c o) ں ہ آ ع ہ گ ہ (I jl)
کے ہ ں لا ے ں ہوں ہ ہر ے ں باب ے طی مطس ھو لہ وہی شخص ھا ی
ہ م ہ و ں ے صاحب لی ی ھیے لو سی صوب ں و صاحب نا ہ نکل ل کرے
ط آ ک د سکا ہ شخص ھا ھول ہلہ کی نہ ے ں آ نا ہے ہی نہ ے
بلائی گی ے ں ہر لہ ھوں ے ہ ب عاد ی کی ں کی سب ب
ی ں ہوں ہر ے ں لائی گی ھیں آ ل ہرض کے سا ے سے ہ
ہ ہملا لہ ں ہری (II y) ے لہ سا ے س (C mcq)
کی بنیاد عا ی ہ ی شے ی کی و ے ں لو ہ نا ہیں ملتا سی کی و ہ سے
ں لوگوں لو ہ ہیں ما سی کی و ہ ہر و ط ی شے ی کی و ے ہد
انہیں لو سا ے ھیں ی و ے ہ ے شے ں ں ہ ہ حصل
ہ ہ ب ڈ نا ہر ہیں ھا ں ں سکے ہیں کہ ں سوں کی بہکلا مکل

I I I \ \\\/ /I D 9

س) A y I ن ے ہ ا ن

نگیں ے ن) (ن ے

ن ن س ط لک ن ن ص

ن ے ہو ن ن ن لو

سے ی ن ن ن

ن ن ن ہم

لا ف ن ی ن ہ لو ن ن

ے لو ے ن ی ہ ہو

بک ہ ن ہ ن ی

ہو ے ن ے ن لو ہ ہ ے

و لعاں بی ہرے لائی ص ی ے بی ے ن ن

ہ ے بی ھی ہی عاں م بی ے ن ہو ن لو

کی ہ ہ) V I I (N ہ ی ن

ے ی ن ہ ی س ن (ہا I) ن ن

بےنیے ن و ناں ہر لہ ہے ے لر عالی ن ی

ک ل ہ ہ ن ن ن ہ

و ن س ہ ہ ن ن ساے

سے آ ے ہ ن ن س ہ ہ ن

و ن ی ن ی کال لو ہو ا ے ن ح ے بقہ ہر ی لرے لو

لہا بی ے سول لس ی ف ے سے ن ن کی ہ سے

لمہ بی س لے ہ ن پر ح ی سے ی ھی

ہے ناساں ی و ہو وبھیے ی سا بی ہ سا ہا

کہا ن ن و ی م ی سے ے عا ے ہ سے ن ہ ہے

علوم و لسہ ہ ے ی و ہیں ہر کیا لم و ہے و ی و سا لو

کہ ن و ے و ی کہ و مال لے گرنا با ک و س کہو لہ سا

بی ن ہے کہ ے لائی ھی ن م بی ے لہ ہ ے و ذوسے

ہوسے ی ہوسے ہ س ے ام سون لہا ن ے ہر و ی لیے

بی بی ن ح ے ما ی ع بی ہوسے بی

ہ ل ہو ہرے ہے ط سے ھے سے لو م ہ ے س

ہر ط حلب لرے ہک علہ سے ہر س ہو ن لو ہکوعا ی م ہو ہ نا ھے

(B I f1) س ہ ف ہ ح ا ن ا ہ ہر ہ ل ی ر ہ ک

کا لد ھے و س م ے تعاب ن سیکے ی صرورتوں بی

[illegible] وہ اس شخص کی حمل و مل پر پابندی عائد کریں۔

[illegible] ہوے حاصل کہ اگر ضروری [illegible] حالت ہو و پھر حرام کا [illegible] کو [illegible] کرنا اسلئے [illegible] قانون صرف یہیں لایا جا رہا ہے۔ [illegible] جیسے سوئیلائزڈ کنٹری (Civilised Country) [illegible] قانون نافذ ہے ایک آنریبل ممبر نے کہا [illegible] کہ حرم کی عادت مثل پرورش کی [illegible] ہوئی ہے ، جس سے لوگوں کو کھانا کپڑا نہیں مل رہا ہے [illegible] ہیں اور کانگریس گورنمنٹ عادات حاصلہ کی پرواری [illegible] ہے کہ آنریبل ممبر اس اسمبلی کے فلور (Floor) [illegible] میں کچھ ایسے آرگیومنٹس (Arguments) پیش کرنا [illegible] سمجھنے سے قاصر ہوں بمصداق

والی ار اسمان جواب ار ر سمان ،،

[illegible] گورنمنٹ لوٹ کھسوٹ کرنا چاہتی ہے ، اس لیے ایسا نہیں ہونا چاہیے ۔ گورنمنٹ چونکہ عادات حاصلہ کی نمائندگی کرتی ہے ، اسلئے ایسا نہیں ہونا چاہیے ۔ نظام کو جو کچھ پریوی پرس (Privy Purse) دیا جاتا ہے ، اسلئے [illegible] جاگیرداروں کو معاوضہ دیا جاتا ہے اسلئے یہ بل پاس نہیں ہونا چاہیے [illegible] پرورش بڑھ رہی ہے [illegible] نہیں ہونا چاہیے

[illegible] منطق ہے ، نہ عمل ہے اور نہ کوئی معقولیت ۔

شری بی [illegible] ([illegible]) کیا کسی کے متعلق یہ کہا جاسکتا ہے کہ " عقل نہیں ہے "

شری بی رام کشن راؤ ۔ میں اسکو کرکٹ (Correct) کرکے کہنا چاہتا ہوں کہ اس میں کوئی معقولیت نہیں ہے ۔

کہا [illegible] ہے کہ جاگیرداروں کو جو اٹھارہ کروڑ روپیے دیے جا رہے ہیں وہ نہیں دینا چاہیے نظام کی پراپرٹی (Property) لے لینا چاہیئے ۔ انکو [illegible] میں دیا جانا چاہیے ایسا ہی نہیں بلکہ [illegible] ہٹانا [illegible] جاگیرداروں [illegible] لیکر لوگوں میں تقسیم کردینا چاہیے ۔ یہ وہ حالات ہیں جو [illegible] جانب سے [illegible] ہاؤس کے فلور پر کہے گئے ہیں ۔ ان

مطالبات ہے حکومت [illegible] اور [illegible]
پر واسے ھیں [illegible] اس [illegible]
اس [illegible] ان [illegible] اور [illegible] واسطہ
ہے [illegible] ان کے مطالبات [illegible]
رکھے ھوں [illegible] اگر [illegible]
مطلوب ہے [illegible] وہ ایک [illegible]
کے لیے ایک [illegible] ہوتا ہے [illegible]
رکھی گئی ھیں اسکو [illegible] اور [illegible]
دنیا [illegible] حافظ [illegible]
مار رھا ہے اسکو انعام دے [illegible] رھا [illegible]
[illegible] انعام دیے [illegible] پوچھتا ہوں کہ [illegible] ہے "
کسی دو [illegible] ملک کی [illegible] لا اینڈ آرڈر (Law and order)
[illegible] (Administration) [illegible]
(Democratic) اصولوں [illegible] راج
(Totalitarian Raj) کا [illegible] وھاں کے [illegible]
[illegible] مجھے
معلوم ہے وھاں [illegible] (Rule of Law) [illegible]
[illegible] (Hang him to the nearest pole)

شری مخدوم محی الدین [illegible] ھی [illegible]
(Habitual offenders) سمجھے جاتے ھیں

شری بی رام کشن راؤ [illegible] ہو [illegible]
[illegible] ہو سکتے

[illegible] (Habitual offenders) [illegible]
ھیں [illegible] ..

شری مخدوم محی الدین - [illegible] جرم کا عادی [illegible] ہے ۔

شری بی رام کشن راؤ - [illegible] (Interruption)
[illegible]
[illegible] (Interrupt) [illegible]
[illegible]
[illegible] ھیں

ں (اور ن (Provision) رکھا گیا ہے ایک
و وہ ... ہیں خاص حالات میں رج آف ہیں
(Breach of peace) کا ... وہ مجرم کو اختیار دیا گیا
(Security for good behaviour)
... مجرم کو آرڈر دے کہ اپنے موومنٹ
(Movement) پر (Restriction) عائد ہو ... مقصد یہ ہے
کہ (Breach of Peace) کو روکا جائے کہ آرمل
... (Tenant) کے حکمرانوں کو بھی اس میں
... واسطے ... ہے ... آرمل مجرم کا
... ام ... رج آف پیس
... کوئی ... دفعہ ( ) کے تحت پیش لیے جائے لکہ دفعہ
(۲) ( ) ( ) ... کارروائی کی جاوے ۔

... رائے ... دراصل ... ہے

... دفعہ ( ) کے تحت جو کارروائی ہوتی ہے وہ ایسے

... عادی مجرمین
... ہو

"110. Whenever a Presidency Magistrate, District Magistrate or Sub-Divisional Magistrate or a Magistrate of the first class specially empowered in this behalf by the local government receives information that any person within the local limits of his jurisdiction—"

اور اس میں ... دفعہ ... اور

(a) is by habit a robber, house-breaker, thief or forger, or

(b) is by habit a receiver of stolen property knowing the same to have been stolen, or

(c) habitually protects or harbours thieves, or aids in the concealment or disposal of stolen property, or

(d) habitually commits, or attempts to commit or abets the commission of, the offence of kidnapping, abduction, extortion, cheating or mischief or any offence punishable under Chapter XII of the Indian Penal Code, or under Section 489 A, section 489 B, section 489 C or Section 489 D of that code, or

( ) habitually commits or attempts to commit or abets the commission of offences involving a breach of the peace, or

(*f*) is so desperate and dangerous as to render his being at large without security hazardous to the community,

such Magistrate may in manner hereinafter provided require such person to show cause why he should not be ordered to execute a bond with sureties for his good behaviour for such period not exceeding three years as the Magistrate thinks it fit to fix.

ار کلاز (ای) میں ا ا اکہا ہے ۔

Habitually Commits or attempts to commit or abets the the Commission of offences involving a breach of the peace.

ایکے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ ایک اہم جرم کی تعریف میں ہیں آا ۔ اکیں اس
کے اندر جو تصور ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص ایک بار آفنس کمٹ (Offence Commit)
کرے کے بعد دوبارہ کرے تو وہ عادتاً مجرم (Habitual offender)
ہ ا ا ہے آفنڈر کی تعریف اس طرح سے لیے آ ہے کر میں دفعہ
(۱۱) کریمنل پرو سیجر کوڈ میں اس کی تعریف ہوں کی گئی ہے

habitually commits or attempts to commit, or abets the commission of offences involving a breach of the peace'

ہمارے اس بل میں ہم نے تجویز (Propose) کیا ہے ... ی ار اور لکھا ہے

'In any case in which a Magistrate may under the provisions of Section 110 of the Code require a person to show cause why he should not be ordered to execute a bond for his good behaviour the Magistrate may in lieu of or in addition to so doing require such person to show cause why an order of restriction should not be made against him.

اس میں یہ اختیار لیے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ دفعہ ( ) کریمنل پرو سیجر کوڈ
کے تحت جس کو مجسٹریٹ تین سال کےلیے گوڈ بیہیویر (Good behaviour)
کی ضمانت (Security) لیے سکتا ہے ان کو بس میں ہوں لیے کے
بجا بھی اگر وہ اسے کام کرتا ہو تو اس کی نقل و حمل (Movement)
کو ریسٹرکٹ (Restrict) کرے کا حکم دیا جا سکتا ہے کہ وہ فلاں
رقبہ ہی میں رہنا چاہیئے یا ہر ۱۰ ۲ دن کے بعد پولیس میں رپورٹ دینا چاہیئے
اس قسم کی پابندیاں عائد کرنے کے اختیارات لیے جا رہے ہیں حسب یہ قانون نافذ
ہوگا تو کسی پولیس کے سب انسپکٹر کو یہ اختیار نہیں دیا جائیگا بلکہ اس میں صاف
لکھا گیا ہے کہ ۔

'In any case in which a *Magistrate* may under the provisions of Section 110 require a person to show cause why he should not be ordered to execute a bond for his good behaviour

[illegible] حوالہ [illegible] مجسٹریٹ

[illegible]

require a person to show cause

[illegible] ( ) (Provisions) کے ساتھ [illegible] علحدہ علحدہ

[illegible] وہ [illegible] ہو اس کیس [illegible] کی ضرورت ہے

[illegible] عہدہ دار [illegible] پولس

[illegible] اور [illegible] آر [illegible] کو یہ

[illegible] لوگ [illegible] کے [illegible] اختیار [illegible]

گا [illegible] (Additional restrictions)

عائد [illegible] اگرچہ کہ دوسرے صوبوں میں ایسے

[illegible] لیکن ہم [illegible] اختیار صرف [illegible] تو اس لیے

دیا [illegible] (Executive and

(Independent) مجسٹریٹ انڈپنڈنٹ [illegible] (Judicial functions

[illegible] (Executive) [illegible] اس لیے [illegible] مجسٹریٹ

[illegible] سوال غیر ضروری ہو جاتا ہے اگرچہ کہ

[illegible] آنریبل [illegible] تصور کرنا چاہیے ہیں کہ وہ

[illegible] لیکن [illegible] کی [illegible]

تصور کرنا کہ وہ [illegible] کے لیے بیٹھا ہوا ہے ، بالکل غیر صحیح ہوگا۔

[illegible] ہوئے کے [illegible]

بعد [illegible] کہ [illegible] آنریبل [illegible] چھوٹ گئے اور

[illegible] آنریبل [illegible] انہوں نے [illegible] ہے

ہمارا عدل [illegible] کام کررہی ہے [illegible]

بلکہ [illegible] ہوئے تو عدالتوں نے غیر جانبداری

سے کام لیتے ہوئے ان لوگوں کو رہا کردیا۔

ہم [illegible] تو اس بارے میں جو اختیار دے رہے ہیں اسکے [illegible] ہوگا

کہ [illegible] آنریبل [illegible] ہوں ، [illegible] ہوں یا اوس [illegible] ،

اگر مجسٹریٹ کو یہ اطمینان ہو کہ اس سے گوڈ بیہویر (Good behaviour)

کی [illegible] ضرورت ہے یا اسکے [illegible] عائد کرنے کی ضرورت ہے

تو وہ برابر [illegible] اور اوسکو کرنا چاہیے

اگر هم کرمنل پروسیجر کوڈ کے دفعہ کو (٥٦٥) کو دیکھیں اور آنریبل ممبرس آف دی هاوس (Hon. Members of the House) کی خدمت میں پڑھیں تو معلوم هوگا کہ -

Section 565

Order for notifying address of previously convicted offender

When any person having been convicted—

(*a*) by a Court in British India of an offence punishable under section 215, section 489A, section 489B, section 489C or section 489D of the Indian Penal Code, or of any offence punishable under Chapter XII or Chapter XVII of that Code with imprisonment of either description for a term of three years or upwards, or

(*b*) by a Court or Tribunal in any Indian State acting under the general or special authority of the Central Government or of the Crown Representative of any offence which would, if committed in British India, have been punishable under any of the aforesaid sections or Chapters of the Indian Penal Code with like imprisonment for a like term,

is again convicted of any offence punishable under any of those sections or Chapters with imprisonment for a term of three years or upwards by a High Court, Court of Session, Presidency Magistrate, District Magistrate, Sub-divisional Magistrate or Magistrate of the first class, such Court or Magistrate may, if it or he thinks fit, at the time of passing a sentence of transportation or imprisonment on such person, also order that his residence and any change of or absence from such residence after release be notified as hereinafter provided for a term not exceeding five years from the date of the expiration of such sentence.

اس میں جن جرائم کا حوالہ دیا گیا ہے اور جو جدول دیکھئے آنریبل ممبرس ملاحظہ فرمائیں کہ کس قسم کے آفنسس (offences) کے لئے ہے جیسا کہ (Chapter) ۱۲ میں جعلی سکہ بنانے کے متعلق ہے یا ... (Culpable Homicide) قتل ... (Dangerous weapons) سے ... گریویس ہرٹس (Grievous hurts) کڈنیپنگ (Kidnapping) ابڈکٹنگ (Abducting) فورسڈ اکسٹارشن (Forced Extortion) اور (١٧) جاپٹر رابری (Robbery) کے متعلق ہے یہ ایسے جرائم کے بارے میں ہے جو انسانی جسم یا جان و مال کے خلاف ہوتے ہیں کریمنل لا (Criminal Law) کا تصور یہ ہے اور ہر ملک میں کریمنل لا کا ... جورسپروڈنس (Jurisprudence)

... [illegible] ... را ملی جاھے گر ... ھم ان ... کے بڑھ جائے تو یہ ... ان ... دن عادی ... ہوجاتا ہے تا کہ او کے ... (Future Commission of Crimes) کو روکا جا کے ... مقصد ... سوا ہے اور کے ... (Commission of offences) کو روکے اور ... (Prevent) ... کو ... (Robbery) ... کی ... [illegible] ... ھی کیوں ... اسے حاص وہ ... کرنی ھو

... [illegible] ... مزدوروں اور ان ... اور ... مزدوروں کو اس ... کی رد میں لایا جا ... کو ھی ... (Habitual offenders) ... اور ... کا ... رہا ہے ...

ھم ... اس ... (Breach of peace) ... کے خلاف ورزیاں ہوتی ھیں ... مزدوروں کے ... مطالبات ... ھیں اور ... مطالبات ھیں لیکن اگر وہ ... کرتے ھیں اور ... گرفتار ھی کئے جاتے ھیں اور بعض وقت چھوڑ دیئے ... پولیس نے کہیں کہیں ... ھے ، وہ یہی ... اس قانون کا ... (Misuse) ... لوگوں نے پولیٹکل پارٹیز ، کمیونسٹ پارٹی ... اگر حکومت ... کرنا چاہے تو اسکے ... ھمارا ... ھیں

شری اسیہ راج ریڈی ... اور ایک کا اضافہ ھو رہا ہے ۔

شری بی رام کسن راؤ : ھم ... اس میں اضافہ کی قطعاً ضرورت نہیں ۔ ھمارے پاس ... اور دو ... موجود ھیں ... ھم کو ... حاصل ھیں ۔ یہ قانون ... خاص غرض کے لئے ، کسی خاص موقع کے لیے یا خاص لوگوں یا پولیٹکل ... (Political opponents) کے لیے نہیں لایا جارہا

ہے لکہ ایک ٹکنکل (Technical) اور ایک لائل (Lawful) طرح پر اسکو ہدا معمول اوارن کے لیے لایا جارہا ہے جن سمجھتا ہوں کہ اسکی حالت میں اس سے کچھ رہی ہے ہمارے اور اور ن سے ول ن ([illegible]) بادی اصلاحات موجود ہیں

دیکھا جاتا ہے کہ سب تک مالی مشکلات حل نہ ہوں جب تک روزگاری ہے اور جب تک حالت ہے اوس کے قانون ن لایا جا رہا ہے گویا ہمارے اصل مجرمین کے دھاتے ([illegible]) کی روسے ارے کہ جس (Crimes) ماہ دی اقلاس بیروزگاری کے ن ور کہ ن ی وجہ سے ر ہ ہے ہیں ن لیے دی مر ی قانون کی ضرورت ہے اور آ ا د س ہ ہ پھر ہندوستان میں جہاں سب سے زیادہ افلاس اور ط ن ود ہے ہمارے مر ی وا ن دو وح د د ا جاتے ارگ (Argument) ا ا ہے د ہم ار ہم اس ا لی ن وہ ایک اچھی دلیل نا ب ن ہوسکتا ہو سکتا ہے کہ اس قانون میں کچھ نقص ہے ہم جانے ہیں ا ان ن ہم کی کہنا ن ہ کی ہے اگر ا ل مجرمین کی خاص دفعہ کے بارے میں کہیں کہ وہ ا کہ د د اور ڈرا سک (Drastic) ہے و ہو اکو اپریسیٹ (Appreciate) کرکے اسکی فرسٹ ریڈنگ پر بھی اس کی مخالفت کی جائے و ہوے خطرہ ہے کہ ا سمجھا جاسکتا کہ ا د ا ن ا لی کے آرڈینل مرس ہ ل ن (Legislation) کے صحیح تصورات کا مقصد ا ے ن ہ ن ر دھوے لکہ اری کے بادی نہ ر ا ے ن اصلاف ہونے کی ما پر ا ن کی مخالفت کرتے ہیں ا ن ہ ہ ط ہ ا ہ ا ہمارے دلوں میں لکہ دیتا ہیں کہ ا ہ ط

وقت ہوسکتا ہے عالی جناب ا کر ہی لیبرل کی ط د دیکھ رہے ہیں ن بھی وقت پر اسکو ہم دیکھنا چاہتا ہوں

د ی ی اسمبلی میں بھی اس لسلہ میں جو قانون ر غور ہے مرے ا ن ہی ا ط ، ودہ آیا ہوا ہے ، مسکے طالعہ کے مد معلوم ہوا کہ ہو ہو وہی ا ک ہے جو ہم نے پیش کیا ہے ۔ حیدرآباد میں تو مجر سا ا ب اور ر ا زی کے تصورات ہیں کن وہاں تو نہ کوئی نظام ہیں ہ ر ا ار ہیں نوں و راہ درا زلدی ہیں کیا یہ سمجھا جاسکتا کہ ہمارے صوبوں کی حکومتیں ط ک س ی اری جماعت سب کے سب عاد حاصلہ کا حفظ کرنے والی ہیں ؟ اور کیا انہوں نے لوگوں کو دھوکہ دے کر ا اور کسی ط ہ سے حکومتیں مالی ہیں ؟ اگر ا ایسا ہے تو مجر م ہے اس ا کا کوئی جواب نہیں یہ اوس پارٹی کی بدقسمتی ہے یا ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم یہاں جمع ہوئے ہیں ۔ لیکن ہم بھی تو کچھ ہیں ۔ ہم بھی آخر جن کہ آئے ہیں ۔ آج میں ان جانب کے آرنبل ممبر فرام نظام آباد کے اس فقرہ کر دھا کر ا ی مرہم جم کرتا ہوں کہ اس طرف

[illegible] ہوں ۔ میں [illegible] دار [illegible]
[illegible] اور [illegible] ہے اور [illegible] سمجھتا ہوں [illegible]
ان کو [illegible] ہوئی [illegible] اور [illegible]
ہو رہا ہے

[illegible] والا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible] دعوی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والا [illegible] ابھی
[illegible]

مسٹر اسپیکر [illegible] ہم [illegible] ۔

شری [illegible] راؤ [illegible] اس بل پر دو دن کی
[illegible] اجازت دی ہے

مسٹر اسپیکر [illegible] دو دن ہوجاتے ہیں ۔

شری عبد الرحمن [illegible] اور [illegible]
[illegible] مناسب ہوگا کیونکہ
[illegible] گئی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے [illegible] سمجھتا ہوں [illegible] ممبرس کو [illegible]
[illegible] جانا چاہیے

مسٹر اسپیکر [illegible] اس بل پر کل بھی بحث ہوگی ۔ Now we adjourn

The House then adjourned till Saturday the 6th December 1952